کاریگر
دی مینس ویئر
کرتاپائجامہ،سدری،ٹوب،شیروانی
اورمردانہ ملبوسات کاشانداروںمعیاری گلکشن
ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza, Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

# عصرِ حاضر ای پیپر

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

09رشعبان المعظم 1446ھ | مطابق 08رفروری 2025ء | بہ روز ہفتہ | جلد: (۵) | شمارہ: (۳۸) | صفحات: (۸)

# دہلی میں عام آدمی پارٹی کو عبرت ناک شکست

## بی جے پی واضح اکثریت کے ساتھ کامیاب۔کانگریس کے ہاتھ ایک بار پھر خالی

نئی دہلی۔8رفروری (عصرحاضر نیوز) دہلی اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو زبردست اکثریت حاصل ہوئی ہے اور حکمراں عام آدمی پارٹی (عآپ) کو عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ جبکہ کانگریس کے ہاتھ تیسری بار بھی خالی رہے اور اسے ایک بھی سیٹ نہیں ملی۔ الیکشن کمیشن کے اعداد وشمار کے مطابق، دہلی کی 70اسمبلی سیٹوں میں سے بی جے پی نے 31 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرلی ہے اور 17 سیٹوں پر آگے ہے یعنی کل 48 سیٹیں۔ وہیں، عام آدمی پارٹی صرف 22 سمٹ کر رہ گئی۔ عام آدمی پارٹی کو سب سے بڑا جھٹکا نئی دہلی کی سیٹ پر ملا، جہاں سے پارٹی کے کنوینر اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال الیکشن ہار گئے ہیں۔ کیجریوال کے علاوہ پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا بھی جنگ پورہ سے الیکشن جیتنے میں ناکام رہے۔ تاہم، عآپ حکومت کے چار میں سے تین وزیر جیت درج کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ وزیر ماحولیات گوپال رائے بابر پور اسمبلی سیٹ سے جیت گئے ہیں۔ گوپال رائے نے بی جے پی امیدوار انل کمار کو 18 ہزار ووٹوں سے شکست دی۔ دہلی حکومت میں وزیر صحت رہے سوربھ بھاردواج کو گریٹر کیلاش اسمبلی سیٹ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ گریٹر کیلاش سیٹ پر بی جے پی کی شیکھا رائے نے سوربھ بھاردواج کو 3188 ووٹوں سے شکست دی۔ دہلی حکومت میں فوڈ اینڈ سپلائیز کے وزیر عمران حسین نے بلیماران اسمبلی سیٹ سے کامیابی حاصل کی ہے۔ عمران حسین نے بی جے پی امیدوار کمل باگری کو 29823 ووٹوں سے شکست دی۔ دہلی حکومت میں وزیر رہے مکیش اہلاوت نے بھی ریزروسیٹ سلطان پور ماجرا اسمبلی سیٹ سے کامیابی حاصل کی ہے۔ مکیش اہلاوت نے بی جے پی کے کرم سنگھ کو 17126 ووٹوں سے شکست دی ہے۔ وزیر اعلیٰ آتشی، جن کے پاس سب سے زیادہ 13 محکمے تھے، کالکاجی اسمبلی سیٹ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار رمیش بدھوڑی کو 3521 ووٹوں سے شکست دینے میں کامیاب رہیں۔ تاہم، سابق وزیر اور منی لانڈرنگ کیس میں جیل جاچکے ستیندر جین الیکشن ہار گئے ہیں۔ انہیں شکور بستی اسمبلی سیٹ سے بی جے پی کے کرنیل سنگھ نے 20998 ووٹوں سے شکست دی۔ اس بار دہلی میں ووٹنگ فیصد میں کمی دیکھی گئی ہے۔ سال 2013 میں ووٹر ٹرن آوٹ 66فیصد تھا، 2015 میں 67فیصد اور 2020 میں 63فیصد تھا جبکہ اس بار یہ 60.4فیصد رہا۔ دہلی کی 70اسمبلی سیٹوں میں سے 12 ریزرو ہیں اور باقی 58 جنرل سیٹیں ہیں۔ سال 2013 کے اسمبلی انتخابات میں اروند کیجریوال کی پارٹی عآپ نے پہلی بار اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا تھا اور 70 میں سے 28 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ انتخابی نتائج کے بعد کانگریس نے عآپ کی حمایت کی تھی اور اس طرح اروند کیجریوال وزیر اعلیٰ بن گئے تھے۔ سال 2013 میں بی جے پی نے دہلی کی 70اسمبلی سیٹوں میں سے 30 سے زیادہ سیٹیں جیتی تھیں۔ اس کے بعد ہونے والے دو انتخابات میں وہ دوہرے ہندسے کو بھی عبور نہیں کرسکی۔ سال 2015 اور 2020 کے اسمبلی انتخابات میں عام آدمی پارٹی نے اپنے بل بوتے پر اکثریت حاصل کی تھی۔ 2020 کے انتخابات میں عآپ نے 50فیصد سے زیادہ ووٹوں کے ساتھ 60 سے زیادہ سیٹیں حاصل کی تھیں۔ بی جے پی کو صرف آٹھ سیٹیں ملی تھیں، لیکن اس کا ووٹ شیئر 30فیصد سے زیادہ رہا تھا۔ سال 2013 کے اسمبلی انتخابات کے بعد حکومت بنانے کے لیے عآپ کی حمایت کرنے والی کانگریس پھر اس کے ساتھ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں آئی، لیکن چند ماہ بعد کیجریوال نے واضح کر دیا کہ وہ دہلی اسمبلی انتخابات اکیلے ہی لڑیں گے۔

## نتائج بیک نظر

- بی جے پی 48 سیٹوں پر کامیاب
- عآپ 22 سیٹوں تک محدود
- کانگریس کو ایک سیٹ بھی نہیں ملی
- اروند کیجریوال اور سسودیا سمیت کئی اہم لیڈر شکست سے دوچار
- 4 مسلم امیدوار کامیاب۔تمام کا تعلق عام آدمی پارٹی سے
- مسلم اکثریتی حلقوں میں اگر مسلمان ساتھ نہ دیتے تو عآپ کا حال مزید برا ہوتا
- دہلی سیکریٹریٹ سیل، سرکاری دستاویزات کی حفاظت کے لیے اعلیٰ افسران کو فی الفور پہنچنے کا حکم
- دونوں مسلم اکثریتی سیٹوں پر آل انڈیا مسلم اتحاد المسلمین کے امیدوار ناکام
- آج دہلی میں ترقی، وژن اور اعتماد کی جیت ہوئی ہے، مودی

## غزہ: آج تین یرغمالیوں اور 183 فلسطینی قیدیوں کی رہائی حماس کا اسرائیل پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام

غزہ۔8رفروری (ایجنسی) حماس کے مسلح ونگ کے ترجمان ابوعبیدہ نے اسرائیل پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام عائد کرنے کے باوجود آج بروز سنیچر مزید تین اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرنے کا اعلان کیا ہے۔ غزہ کی میڈیا آفس کے مطابق آج ایلی شرابی، اور ریوی اور اوہاد بن عامی نام کے اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا اور اسرائیل ان کے بدلے میں 183 فلسطینیوں کو رہا کرے گا جن میں 18 قیدی عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں، 54طویل سزا کاٹ رہے ہیں، جب کہ باقی 111 وہ لوگ ہیں جنہیں غزہ جنگ کے دوران حراست میں لیا گیا۔ حماس کے ترجمان نے اپنے بیان میں یرغمالیوں کی رہائی کے اعلان کے ساتھ اسرائیل پر جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کا الزام بھی عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل خوراک اور انسانی امداد کی ترسیل میں رکاوٹ ڈال رہا ہے، نیز بھاری مشنری کو غزہ میں داخل ہونے سے روک رہا ہے۔ حماس نے ملبے کے نیچے دبی ہوئی فلسطینی شہریوں اور یرغمالیوں کی لاشیں نکالنے کے لیے بھاری مشنری کو ضروری قرار دیا۔ ایک اندازے کے مطابق غزہ میں ملبوں کے نیچے ابھی بھی تقریباً 12 ہزار لوگوں کی لاشیں دبی ہوئی ہیں۔ حماس نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ امدادی ٹرکوں کے داخلے میں تاخیر کی گئی اور بمباری سے بے گھر ہوئے لوگوں کو پناہ دینے کے لیے خیموں اور موبائل گھروں کے ایک حصے کے علاوہ باقی سب روک دیا جو یہ امداد اور پناہ گاہوں کی فراہمی میں واضح ہیرا پھیری کی عکاسی کرتا ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے تحت آج رہا کیے جا رہے اسرائیلی شہری اوہاد بن عامی اور ایلی شرابی کو سات اکتوبر 2023 کو حملے کے دوران کبتز بیری سے یرغمال بنایا گیا تھا جب کہ اور ریوی کو اسی دن نووا میوزک فیسٹیول سے اغوا کیا گیا تھا۔ حماس کے قیدیوں کے میڈیا دفتر نے کہا کہ توقع ہے کہ اسرائیل 183 فلسطینیوں کو رہا کرے گا، جن میں 18 عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں، 54طویل سزا کاٹ رہے ہیں اور 111 جنگ کے دوران غزہ سے حراست میں لیے گئے۔ اس سے قبل، فلسطینی عسکریت پسند گروپ نے اسرائیل پر اپنے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام لگایا تھا اور شام 4 بجے (1400 GMT) کی آخری تاریخ گزرنے تک تین اسرائیلیوں کے ناموں کا اعلان نہیں کیا تھا۔ یہ فوری طور پر واضح نہیں ہوسکا کہ آیا اس تاخیر سے ہفتہ کو طے شدہ تبادلے متاثر ہوں گے۔

## حج 2025: ہندوستان سمیت 14 ممالک کے لیے ویزا قوانین میں کی تبدیلی

نئی دہلی۔8رفروری (ایجنسی) سعودی عرب نے حج2025 کے پیش نظر ویزا قوانین میں اہم تبدیلیاں کی ہیں، جن کا اثر ہندوستان سمیت 14 ممالک پر پڑے گا۔ نئے قوانین کے تحت ان ممالک کے شہریوں کے لیے ملٹی پل انٹری ویزا کو غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دیا گیا ہے، اور اب وہ صرف سنگل انٹری ویزا حاصل کرسکیں گے۔ یہ اقدام غیر قانونی حج کو روکنے کے لیے اٹھایا گیا ہے کیونکہ ملٹی پل انٹری ویزا رکھنے والے کئی افراد بغیر اجازت حج میں شامل ہوجاتے تھے، جس کی وجہ سے مکہ میں شدید بھیڑ پیدا ہوتی تھی۔ سعودی حکام کے مطابق، اس بھیڑ پر قابو پانے اور حجاج کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ سعودی عرب کی جانب سے ویزا پالیسی میں کی گئی تبدیلی کا اثر درج ذیل 14 ممالک پر پڑے گا: ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، مصر، الجزائر، مراکش، ایتھوپیا، عراق، اردن، نائجیریا، سوڈان، تیونس، یمن۔ ان ممالک کے شہری اب صرف سنگل انٹری ویزا کے لیے درخواست دے سکتے ہیں، جو 30 دن کے لیے کارآمد ہوگا۔ ملٹی پل انٹری ویزا پر پابندی غیر معینہ مدت کے لیے عائد کی گئی ہے، تاہم حج، عمرہ، سفارتی اور رہائشی ویزوں پر یہ پابندی لاگو نہیں ہوگی۔ سعودی حکام کا کہنا ہے کہ کچھ افراد ملٹی پل انٹری ویزا کے تحت آ کر غیر قانونی طور پر حج یا کام میں مصروف ہوجاتے تھے، جس سے مشکلات بڑھ رہی تھیں۔

## مہاراشٹر میں 'لاڈلی بہن منصوبہ میں شامل 5 لاکھ خواتین نااہل قرار، اب کھاتوں میں نہیں پہنچے گی رقم

ممبئی۔8رفروری (ذرائع) مہاراشٹر حکومت نے جمعہ کو 'وزیر اعلیٰ لاڈلی بہن منصوبہ کے تحت 5 لاکھ خواتین کو نااہل قرار دے دیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ خواتین یا تو دیگر سرکاری منصوبوں سے فائدا اٹھا رہی تھیں یا منصوبہ کی اہلیت کے معیار کو پورا نہیں کرتی تھیں۔ حالانکہ خاتون اور اطفال ترقی کی وزیر آدیتی تٹکرے نے واضح کیا ہے کہ گزشتہ چھ مہینوں میں ان خواتین کے بینک کھاتوں میں جو رقم جمع کی گئی تھی وہ واپس نہیں لی جائے گی۔ انہوں نے کہا،" جو خواتین نااہل قرار دی گئی ہیں، انہیں جنوری 2025 سے منصوبے کا فائدہ نہیں ملے گا لیکن جو رقم جولائی 2024 سے دسمبر 2024 کے درمیان ان کے کھاتوں میں جمع ہوئی ہے، اسے واپس نہیں لیا جائے گا۔"

## نیتن یاہو کی سعودی عرب میں فلسطینی ریاست بنانے کی تجویز

تل ابیب۔8رفروری (ایجنسی) اسرائیل کے وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے فلسطین کو اسرائیل کی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے تجویز دی ہے کہ سعودی عرب کو اپنے ملک کے اندر فلسطینی ریاست بنانی چاہیے۔ خبر ایجنسی اناد ولو کی رپورٹ کے مطابق بینجمن نیتن یاہو نے اسرائیلی نیوز چینل 14 کو انٹرویو کے دوران کہا کہ سعودی حکومت سعودی عرب کے اندر فلسطینی ریاست بنا سکتی ہے، ان کے پاس بہت زیادہ زمین ہے۔ نیتن یاہو سے سوال کیا گیا کہ آیا سعودی عرب سے تعلقات قائم کرنے کے لیے فلسطینی ریاست ضروری ہے تو انہوں نے اس تجویز کو یکسر مسترد کردیا اور کہا کہ فلسطینی ریاست اسرائیل کی قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاص طور پر 7 اکتوبر کے بعد کوئی فلسطینی ریاست نہیں، کیا آپ جانتے ہیں وہ کیا ہے، ایک فلسطینی ریاست تھی، جس کو غزہ کہا جاتا تھا، غزہ میں حماس کی حکومت تھی اور فلسطینی ریاست تھی اور دیکھیں ہم نے کیا حاصل کرلیا۔

## فرمانِ الٰہی

(ان کافروں) سے کہو : اگر تم سچے ہو تو ذرا یہ بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے، یا تم پر قیامت ٹوٹ پڑے تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ بلکہ اسی کو پکارو گے، پھر جس پریشانی کے لیے تم نے اسے پکارا ہے، اگر وہ چاہے گا تو اسے دور کردے گا، اور جن (دیوتاؤں) کو تم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو (اس وقت) ان کو بھول جاؤ گے۔ (سورۃ الانعام: 41-40)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

## یومیہ اوقاتِ نماز

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ : 10 شعبان المعظم 1446ھ، 09 فروری 2025ء، بہ روزِ اتوار

| نماز | ابتدا | انتہا |
|---|---|---|
| فجر | 5:44 | 6:40 |
| ظہر | 12:40 | 4:37 |
| عصر | 4:39 | 6:13 |
| مغرب | 6:20 | 7:28 |
| عشاء | 7:29 | 5:22 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اشراق | 7:00 | ختم سحر | 5:22 |
| زوال | 12:30 | افطار | 6:20 |

www.asrehazir.com asrehazir@gmail
9908079301 9959279301

## ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے۔ اور اللہ کو سوالوں اور دعاوں میں سب سے زیادہ محبوب یہ ہے کہ بندے اس سے عافیت کی دعا کریں، یعنی کوئی دعا اللہ تعالیٰ کو اس سے زیادہ محبوب نہیں۔“ (جامع ترمذی)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

# مدرسہ اسلامیہ گلزار مدینہ کے ایک اور طالب علم کو ایک نشست میں مکمل قرآن سنانے کی سعادت حاصل

حیدرآباد۔ 8 فروری (پریس نوٹ) مولانا مستقیم حسامی ناظم دارالاقامہ مدرسہ ہذا کے بموجب حضرت مولانا سید مصباح الدین حسامی صاحب دامت برکاتھم کی بہترین نظامت میں چلنے والے مدرسہ اسلامیہ گلزار مدینہ مدینہ گوڑہ میاں پور میں ایک اور طالب علم حافظ محمد ریحان ولد محمد وحید صاحب (جوگی پیٹ) نے ۷ شعبان المعظم ۱۴۴٦ھ مطابق ٦ فروری ۲۰۲۵ء بروز جمعرات صبح ٤ بجے سے آغاز کرکے عصر تک مکمل قرآن مجید سنانے کی سعادت حاصل کی۔ تکمیل قرآن کے موقع سے ایک دعائیہ مجلس منعقد کی گئ۔۔ جسمیں صدر مدرس حضرت مولانا سید امجد محی الدین ندوی صاحب دامت برکاتھم نے بیٹھک سنانے والے طالب علم محمد ریحان کی حوصلہ افزائی فرمائی دیگر طلبہ کو نصیحت کرتے ہوے فرمایا عزیز بچوں اللہ محنتوں کا بہترین بدلہ دیتے ہیں آپ بھی ایک نشست میں قرآن سنانے کا عزم کرتے ہوے محنت کرو اپنے والدین اور اساتذہ کا نام روشن کرو۔۔ جو طلبہ مکمل قرآن سنائے ہیں وہ روزانہ ایک منزل قرآن پاک کی پڑھنے کی عادت ڈالیں قرآن کو پڑھتے رہیں اپنے سینے میں ہمیشہ محفوظ رکھیں۔۔ جن اساتذہ نے مکمل قرآن سننے میں تعاون کیا مولانا نے انکا شکریہ اداء فرمایا۔ حافظ ریحان کو انکے والدین اور استاذ محترم مولانا قاری محمد احمد علی حسامی صاحب کو مبارکبادی پیش کی۔۔ استاذ محترم کی دعاء پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا۔

# لیلۃ البرأت کو اپنی زندگی کی انقلابی رات بنائیے

## رشتہ داروں سے قطع تعلقی دنیا و آخرت میں خسارے کا سبب۔ شاہی مسجد باغ عام میں مولانا ڈاکٹر احسن بن محمد الحمومی کا خطاب

حیدرآباد، 8 فروری (پریس نوٹ) مولانا ڈاکٹر احسن بن محمد الحمومی امام و خطیب شاہی مسجد باغ عام نے کہا کہ رمضان کی آمد آمد ہے۔ ایسے میں ہمیں ابھی سے ماہ رمضان کی تیاری کرنا ضروری ہے۔ ماہ شعبان میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روحانی اور آسمانی نظام کے بارے میں تفصیلات سے بھی آگاہ کیا۔ حضرت اسامہ بن زیدؓ نے فرمایا کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ماہ شعبان میں خوب روزہ رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضورؐ اتنا کثرت سے کسی اور ماہ میں روزے نہیں رکھتے تھے۔ میں نے اس بارے میں رسول اللہؐ سے دریافت کیا تو حضور علیہ السلامؐ نے فرمایا کہ لوگ اس مہینے میں بھی غافل بن کر زندگی گزارتے ہیں۔ یہ مہینہ رجب اور رمضان کے درمیان کا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں بندوں کے سال تمام کے اعمال اللہ کے یہاں پیش کیے جاتے ہیں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ جب میرا نامہ اعمال اللہ کی بارگاہ میں پہنچے تو میں روزہ سے رہوں۔ ایک اور حدیث کے مطابق اللہ رب العزت ماہِ شعبان میں آنے والے سال کے بڑے فیصلے کرکے اسے فرشتوں کے حوالے کردیتے ہیں۔ اگر ہم بے فکری اور لاشعوری کی زندگی سے نکل کر شعوری زندگی کی طرف لوٹنا چاہتے ہیں تو یہ باتیں بہت اہم ہیں۔ ہمیں اس ماہ میں پورے غور و فکر کے ساتھ آنے والے سال کی منصوبہ بندی کرنا چاہیے اور اس کے لیے اللہ سے خوب دعائیں کرنا چاہیے۔ رمضان المبارک کی برکتوں سے استفادہ حاصل کرنا کا یہ مطلب ہے کہ ہم اپنے آپ کو خوب عبادتوں میں مصروف رکھیں۔ رمضان کے قیمتی وقت کو ضائع نہ کریں۔ قرآن مجید کی سورۃ الدخان کی ابتدائی آیات کا مفہوم ہے کہ ”ح م، روشن کتاب کی قسم ہے۔ ہم نے اسے مبارک رات میں نازل کیا ہے، بے شک ہمیں ڈرانا مقصود ہے۔ سارے کام جو حکمت پر مبنی ہیں اسی رات تصفیہ پاتے ہیں“۔ اس میں علما کے دو قول ہے۔ ایک کا قول ہے کہ اس سے مراد شب قدر ہے۔ جب کہ دوسرا قول ہے کہ اس سے مراد لیلۃ البرأت (نصب شعبان کی رات) ہے۔ ام المومنین سیدنا عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہؐ رات میں اچانک جنت البقیع تشریف لے گئے، اور وہاں دعاؤں میں مصروف تھے۔ رسول اللہؐ نے حضرت عائشہؓ کو دیکھ کر فرمایا کہ یہ رات بڑی اہم ہے اور اللہ تعالی اس رات بڑے فیصلے کرتے ہیں، ہمیں ابھی سے اختلافات سے بچنے ضروری ہے۔ اختلافات تو قیامت تک رہیں گے لیکن ہمیں اس میں پڑ کر اپنا وقت خراب نہیں کرنا چاہیے۔ حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ شب برأت کو اللہ تعالی اپنی مخلوق پر نظر رحمت ڈالتے ہیں۔ اللہ تعالی اس رات دو لوگوں کو معاف نہیں فرماتے۔ ایک مشرک اور دوسرا وہ شخص جس کا دل برائیوں سے بھرا ہوا ہو۔ کسی کی دشمنی، کسی کے لیے برا چاہنا، گناہوں میں ملوث شخص کی اس رات مغفرت نہیں کی جائے گی۔ ایک دوسری روایت میں دو مزید لوگوں کا اضافہ کیا گیا، جس میں دل میں گینہ کپٹ رکھنے والا اور دوسرا خودکشی کرنا ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میرے پاس حضرت جبرائیل امینؑ شریف لائے اور بتایا کہ اللہ رب العزت نصب شعبان کی رات بے شمار لوگوں کو جہنم کی آگ سے چھٹکارا فرماتے ہیں۔ لیکن اس موقع پر بھی اللہ تعالی ان لوگوں کو معاف نہیں فرماتے۔ ایک وہ شخص جو مشرک ہے اور اللہ کے ساتھ کسی اور کا شرک کرتا ہے۔ ایک وہ شخص ہے، جس کے دل میں لوگوں کے بارے میں گینہ، بغض اور حسد ہو۔ ایک وہ شخص ہے، جو اپنے رشتہ داریوں کو توڑ دے اور لوگوں سے حسن سلوک کے بجائے قطع تعلقی کرلے۔ اگر ہم اپنے سماج میں نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ بھائی بھائی میں جھگڑا ہے، ماں بیوی، ماں باپ اور اولاد وغیرہ میں جھگڑے ہیں۔ لوگ اپنے ہی رشتہ داروں سے کئی کئی دن بات چیت بند کرتے ہیں۔ ماں باپ کی اولاد، ان سے بغاوت کا ساویہ اختیار رکھے ہوئے ہے۔ رشتہ داروں کو تھوڑ چکے ہیں۔ ایک وہ شخص ہے جو والدین کا نافرمان ہے۔ ان سب لوگوں کی شب برأت میں مغفرت نہیں ہوگی۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کے ماں باپ زندہ ہے۔ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ ہم انھیں ناراض رکھ کر کبھی بھی اللہ کو راضی نہیں کرسکتے۔ جن کے ماں باپ زندہ ہیں، ان کے پاس سہولت ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرکے انھیں راضی کریں اور اس سے اللہ بھی راضی ہوگا۔ جس وقت ماں باپ دنیا سے چلے جائیں تو یہ موقع کبھی میسر نہیں آئے گا۔ لیلۃ البرأت کے موقع پر شرابی کی بھی مغفرت نہیں ہوتی۔ جس طرح سڑک پر شراب پی کر پھرنا والا شرابی ہے، اسی طرح فائیو اسٹار ہوٹلوں میں شراب پی کر مست رہنے والے بھی شرابی ہیں۔ رمضان سے پہلے پہلے ہم اپنی مغفرت کے لیے اعمال کریں۔ ہم اپنے دل کی سیاہی اور دوسرے کے بارے میں برائی کو ختم کریں اور ہم خود اپنا جائزہ لے کر اللہ سے معافی چاہیے۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ جس نے اپنے رشتہ داروں کو تھوڑا اللہ بھی اسے تھوڑ دیتے ہیں۔ شب برأت کے موقع پر خوب دعائیں کا اہتمام کریں۔ اس کے لیے ہم پہلے سے کون کونسی حاجات اور ضروریات کی تکمیل کے لیے دعائیں کرنا ہے، اس کی فہرست بنائیے اور اس میں تمام دعائیں نوٹ کریں اور شب برأت کے موقع پر اس کا خاص اہتمام کریں۔

# نگاہ کی حفاظت پاکیزگی اور عفت کی ضامن

## جامع مسجد دارالشفاء میں مولانا ڈاکٹر رضی الدین رحمت حسامی کا خطاب

حیدرآباد۔ 8 فروری (راست) اسلام دین فطرت ہے اور اس کی تمام تعلیمات از اول تا اخر انسان کی فلاح و صلاح سعادت و نجات اور مسرت و اطمینان کی ضمانت ہے اسلام نے ہر مسلمان کو پوری تاکید اور صراحت کے ساتھ عفت اور عصمت کی ہر ان مکمل حفاظت کی تلقین فرمائی ہے ان خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر محمد رضی الدین رحمت حسامی (نائب خطیب جامع مسجد دارالشفاء) نے جمعہ کے موقع جامع مسجد دارالشفاء میں کیا۔ مولانا نے کہا کہ قران کریم میں جگہ جگہ پاکیزگی اور عفت و عصمت کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے اسی طرح نگاہ و دل کی حفاظت پر زور دیا گیا خود اپنا اپنے گھر اپنے سماج کو غیر شرعی اخلاق و اعمال سے بچانے کی ذمہ داری بھی دی گئی اسلام نے معاشرے کو پاکیزہ بنانے اور فحاشی و بدکاری سے پاک صاف رکھنے کے لیے بنیادی حکم بدنظری سے پرہیز کرنے کی تاکید فرمائی نگاہ کی پاکیزگی سے انسان کے اندر تقوی پیدا ہوتا ہے اور بدنگاہی اکثر گناہوں کی طرف لے جاتی ہے انسان کی انکھیں جب بے قابو اور بے لگام ہوتی ہے تو ان کا نتیجہ فحاشی بدکاری عریانیت اور فتنوں کے روپ میں ظاہر ہوتا ہے اسی لیے قران و حدیث میں بے حیائی اور بدکاری کے سد باب کی خاطر بدنظری سے بچنے اور نگاہ کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے نگاہ کی حفاظت پاکیزگی اور عفت کی ضامن ہے جبکہ بدنگاہی بدکاری کا سب سے بڑا ذریعہ ہے معاشرے میں اج کل زنا کا جو عام رواج ہوگیا ہے اس کی ایک اہم وجہ بھی بدنظری ہے اگر انسان اپنی نگاہوں کو نیچے رکھے اور اس کی حفاظت کرے تو معاشرے میں تبدیلی اسکتی ہے اور گناہوں سے محفوظ کا بہترین ذریعہ ہے روایت میں اتا ہے کہ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اچانک کسی اجنبی عورت پر نگاہ پڑ جانے کے بارے میں دریافت کیا تو اپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فورا نگاہ ہٹانے کا حکم دیا نگاہ کی حفاظت کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایک بار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت میمونہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہما بیٹھی ہوئی تھی اسی دوران حضرت عبداللہ ابن مکتوم رضی اللہ عنہ تشریف لے ائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردے کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ یہ تو نابینا ہے ان سے پردے کی کیا ضرورت ہے اپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نابینا ہو کیا تم ان کو نہیں دیکھ رہی ہو مولانا نے کہا کہ آج کے زمانے میں بدنظری کی سب سے بڑی شکل موبائل اور انٹرنیٹ ہے کیونکہ باہر کی دنیا میں انسان وہ سب کچھ اتنی اسانی سے نہیں دیکھ پاتا جو موبائل کمپیوٹر اور ٹی وی پر بیٹھے بیٹھے صرف چند بٹن دبا کر معمولی سی چند کلک سے دیکھ لیتا ہے اج ہر چھوٹے بچے کے ہاتھ میں موبائل ہے اور ماں باپ لاپرواہی کرتے ہوئے ان چھوٹے بچوں کے ہاتھوں میں موبائل تھما رہے ہیں جس کا نتیجہ بہت ہی برا ہو رہا ہے اور ان بچوں پر برے اثرات ظاہر ہو رہے ہیں مولانا نے والدین پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ماں باپ کو چاہیے کہ بچوں کو موبائل فون سے دور رکھے تاکہ نسل کی صحیح تربیت ہوسکے اور اپنے گھروں میں دینی تعلیم کو عام کریں شرم و حیا کی تعلیم دیں اٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے کے آداب سکھائیں۔

# آچاریہ ناگرجنا یونیورسٹی میں غیر افسانوی ادب پر قومی سیمینار

حیدرآباد۔ 8 فروری (راست) آچاریہ ناگارجنا یونیورسٹی کے انچارج وائس چانسلر پروفیسر جی۔ گنگادھر راؤ کے بموجب سیمینار ”اکیسویں صدی کا غیر افسانوی ادب : اردو، انگریزی اور جنوبی ہند کی زبانوں میں“ شعبہ اردو کی جانب سے 27 اور 28 فروری 2025ء کو منعقد کیا جارہا ہے۔ سیمینار کی مجلس مشاورت میں پروفیسر قاسم علی خان، پروفیسر محمد نثار احمد، پروفیسر محمد امین اللہ اور ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری شامل ہیں۔ پروفیسر قاضی حبیب احمد، پروفیسر سید فضل اللہ مکرم اور پروفیسر شوکت حیات مہمانان ہوں گے۔ سیمنار میں ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری، ڈاکٹر محمد یاسر، ڈاکٹر محمد نقی اللہ خان، ڈاکٹر محبوب، ڈاکٹر شمس الدین تروکاڈ، ڈاکٹر نشاط احمد، ڈاکٹر رئیس فاطمہ، ڈاکٹر خواجہ پیر، ڈاکٹر شیخ نوراللہ، ڈاکٹر سلمان صمد، ڈاکٹر شفیع، سردار ساحل، انور ہادی، ستار فیضی، ڈاکٹر مغل امجد علی بیگ، ڈاکٹر شیخ فاروق باشا عمری، ڈاکٹر محمد فیض اللہ اور دیگر مقالہ نگار اپنے مقالات پیش کریں گے۔ سیمنار کا کلیدی خطبہ پروفیسر نسیم الدین فریس پیش کریں گے۔ اسکالرس، طلبہ و دیگر رجسٹریشن کراسکتے ہیں۔

## اردو سافٹ ویئر کی مفت ٹریننگ

حیدرآباد۔ 8 فروری (راست) ورڈ ماسٹر ملے پلی کی جانب سے طلبہ اور دیگر افراد کو اردو سافٹ ویئر (ان پیج) سکھانے کے مقصد سے شام کے اوقات میں مفت ٹریننگ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ تعلیم اور عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ کلاسیس ورڈ ماسٹر کمپیوٹر سنٹر، روبرو ابراہیم مسجد، نزد انوار العلوم کالج، ملے پلی میں منعقد ہوں گی۔ اردو ٹائپنگ سیکھنے کے خواہشمند افراد مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر 9885974828 پر ربط پیدا کرسکتے ہیں۔

## مفت تربیتی کورس

حیدرآباد۔ 8 فروری (راست) ٹی ڈبلیو جی (ٹیکنو ورلڈ گروپ) کی جانب سے سی سی ٹی وی اور اڈوانس سی سی ٹی وی فری کورس ہے اس کے بعد جاب کی گارنٹی مائنرٹیز کے لیے اسکل ڈیولپمنٹ کورس مفت سکھایا جارہا ہے۔ جاب کی گارنٹی کے ساتھ، کورس ویئر ہاؤس مینجمنٹ، انوینٹری مینجمنٹ، لوجسٹک مینجمنٹ، بیسک الکٹریکل، سی سی ٹی وی بیسک، سی سی ٹی وی اڈوانس، یہ سب کورس موجود ہیں، کچھ ہی سٹ باقی ہیں جلدی کریں۔ آخری تاریخ ماہ فروری 2025 ہے۔ تین مہینے کا شارٹ ٹرم کورس ہے کورس مکمل ہونے کے بعد سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا اور اس کے بعد جاب بھی لگایا جائے گا۔ ایڈریس عابڈز، گن فاؤنڈری روڈ، روبرو ایس بی آئی ہیڈ آفس، کے ایف سی بلڈنگ تھرڈ فلور، جامعہ نظامیہ کمرشیل کمپلیکس۔ تفصیلات کے لئے فون 9295505405 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔


www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

آئینہ دکن
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

# نئے راشن کارڈ کی اجرائی کو لے کر تلنگانہ حکومت کے منتشر فیصلے

## می سیوا مراکز پر نئے راشن کارڈ کی درخواستیں قبول کرنے کے احکامات جاری کرنے کے بعد واپس لینے سے عوام میں شدید مایوسی

حیدرآباد۔8رفروری (عصر حاضر نیوز) نئے راشن کارڈس کے لیے درخواست دینے کی خوشی لوگوں کے لیے کم ہی رہی کیونکہ ریاستی حکومت نے میسیوا مراکز کو لوگوں سے درخواستیں قبول کرنے کی ہدایت دینے والے اپنے احکامات واپس لے لیے۔جمعہ کو، تلنگانہ حکومت نے می سیوا مراکز کو ریاست بھر میں فوڈ سیکورٹی یا راشن کارڈ کی نئی درخواستیں قبول کرنے کے قابل بنانے کے لیے ایک میمو جاری کیا۔تلنگانہ بھر کے ضلع کلکٹرس کو مطلع کیا گیا ہے کہ MeeSeva مراکز کے علاوہ، نئے فوڈ سیکورٹی کارڈس کے لیے درخواستیں یا دستاویز میں نئے اراکین کو شامل کرنے کے لیے پرجا پالنا سیوا کیندرز (PPSKs) کے ذریعے درخواستیں جمع کی جاسکتی ہیں۔کمشنر آف سول سپلائیز کے دستخط شدہ میمو میں ESD MeeSeva کو تلنگانہ کے تمام مراکز میں خدمات کو فعال کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ ہدایت کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ صرف اہل درخواست دہندگان ہی فوڈ سیکورٹی کارڈ حاصل کریں جبکہ ڈپلیکیٹ درخواستوں کو روکیں۔ریاستی انفارمیٹکس آفیسر، این آئی سی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ راشن کارڈ ڈیٹا بیس کی ویب سروس میسیوا کو فعال کریں تاکہ مراکز کے ذریعے راشن کارڈ کی درخواستوں کو قابل بنایا جاسکے۔گھنٹوں بعد، احکامات واپس لے لیے گئے اور میسیوا کو فراہم کردہ لنک کو ہفتہ کی صبح 7 بجے واپس لے لیا گیا۔کمیونیکیشن گیپ کی وجہ سے میسیوا آپریٹرز اور عام شہریوں میں کافی الجھن پھیل گئی جنہوں نے ہفتوں تک شدت سے انتظار کرنے کے بعد نئے راشن کارڈ کے لیے درخواست دینے کے لیے میسیوا سنٹر پر دستے جمع کرنا شروع کر دیے۔می سیوا انتظامیہ نے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے دور کر دیا کہ نیشنل انفارمیٹکس سنٹر کے مطابق، سینئر حکام کے حکم کے بعد صبح میں فلک نما مرکز میں ویب سروس کو واپس لے لیا گیا" ہم سے ایک ٹیکسٹ میسیج کے ذریعے رابطہ کیا گیا تھا۔ہم نہیں جانتے کہ سروس کب بحال ہوگی یا نہیں" آپریٹر نے کہا۔ایک اہلکار نے کہا کہ فی الحال لوگوں کو پرجا پالنا سیوا کیندروں (PPSKs) سے رجوع کرنا چاہیے اور نئے راشن کارڈ کے لیے درخواست دینا چاہیے۔پچھلے سال ریاستی حکومت نے جی ایچ ایم سی حدود میں 30 پی پی ایس کے شروع کیے تھے۔دیکھنا یہ ہے کہ کیا PPSK والے رش کو سنبھال پاتے ہیں۔تلنگانہ میں فی الحال 89.96 لاکھ راشن کارڈس ہیں جو 281.70 لاکھ یونٹس پر محیط ہیں۔ان میں سے 35.51 لاکھ ریاست کے جاری کردہ کارڈ ہیں، جبکہ باقی 54.45 لاکھ نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ (NFSA) کارڈ ہیں۔فوڈ سیکورٹی کارڈز (FSC) کی اہلیت آمدنی، زمین کی ملکیت، اور مخصوص کمزوریوں پر مبنی ہے۔

# عثمانیہ کے طلباء کا سی ایس آئی آر نیٹ کی تیاری کے لیے سمسٹر امتحانات ملتوی کرنے کا مطالبہ

حیدرآباد۔8رفروری (عصر حاضر نیوز) عثمانیہ یونیورسٹی کے پوسٹ گریجویٹ سائنس اسٹریمز کے طلبہ گزشتہ چند دنوں سے احتجاج کر رہے ہیں اور انتظامیہ سے ان کے سمسٹر امتحانات ملتوی کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔طلباء 16 فروری اور 26 فروری کے درمیان طے شدہ سمسٹر امتحانات کے بارے میں فکرمند ہیں جو سائنسی اور صنعتی تحقیق کی کونسل (CSIR) اور 19 فروری کو طے شدہ قومی اہلیتی امتحان (NET-2025 II) کے ساتھ تصادم میں ہیں۔طلباء نے انتظامیہ کے دفتر پر احتجاجی مظاہرہ کیا اور وائس چانسلر پر ان کے مسائل سے لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے پہلے ہی امتحانات کے کنٹرولر کو اپنے سمسٹر کے امتحانات ملتوی کرنے کی درخواست جمع کرائی ہے، جسے قبول نہیں کیا گیا۔کچھ پروفیسرز کے مطابق ابھی نصاب مکمل نہیں ہوا ہے لیکن انتظامیہ تعلیمی سال کو جلد اور شیڈول کے مطابق مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس کی جانب سے مداخلت کر کے طلبہ کو اس بات پر قائل کرنے کے بعد کہ ان کے مطالبات کو انتظامیہ تک پہنچایا جائے گا، طلبہ نے دھرنا دیا۔تاہم، ہفتہ کی صبح تک یہ معاملہ غیر حل شدہ رہا۔گزشتہ ایک ہفتے سے کیمپس میں مختلف وجوہات کی بناء پر مختلف مظاہرے ہو رہے ہیں۔کھانے کے ناقص معیار سے لے کر امتحانات میں شرکت کے لیے کم حاضری تک، او یو کے طلبہ بار بار اپنے مسائل یونیورسٹی انتظامیہ تک پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

# کاکتیہ یونیورسٹی میں سینئر اور جونیئرز کے درمیان تصادم کے دوران تشدد

ورنگل۔8رفروری (عصر حاضر نیوز) یونیورسٹی کے کامن میس ہال میں ایک معمولی تنازعہ کاکتیہ یونیورسٹی کیمپس میں سڑک پر لڑائی میں بدل گیا۔تصادم اس وقت شروع ہوا جب تیسرے سال کے انٹیگریٹڈ کیمسٹری کے طلباء نے دوسرے سال کے طلباء پر بے عزتی کا الزام لگایا، جس سے جھگڑا ہوا۔تصادم کے دوران کئی طلباء زخمی ہوئے جنہیں مقامی ہسپتال لے جایا گیا۔عینی شاہدین نے میس ہال کے اندر اور گرلز ہاسٹل کے قریب افراتفری کے مناظر کی اطلاع دی، جہاں گرما گرم تصادم اور پیچھا ہوا، جس سے کیمپس میں خوف کا ماحول پیدا ہوا۔یونیورسٹی پولیس نے فوری مداخلت کرتے ہوئے 10 سینئر اور آٹھ جونیئر طلباء کو حراست میں لے لیا اور مقدمہ درج کیا۔واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ہنگامہ آرائی کے درمیان، دیگر شعبہ جات کے طلباء نے الزام لگایا ہے کہ پانچ سالہ انٹیگریٹڈ کیمسٹری پروگرام غلبہ اور ریگنگ کے کلچر کو فروغ دے رہا ہے۔

# بی سی ذات کی مردم شماری مکمل کرنے پر ریونتھ ریڈی کی ستائش

## ہندوستانیوں کی امریکہ سے غیر قانونی ملک بدری کے خلاف احتجاج،ہنمنت راؤ کا بیان

حیدرآباد۔8رفروری (عصر حاضر نیوز) ٹی پی سی سی کے سینئر لیڈر وی ہنمنت راؤ نے جمعہ کو کہا کہ چیف منسٹر اے ریونت ریڈی نے ذات کی مردم شماری کو کامیابی کے ساتھ مکمل کر کے پسماندہ طبقات کے ساتھ انصاف کیا ہے۔جمعہ کو گاندھی بھون میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ہنومنت راؤ نے کہا کہ ریونت ریڈی نے پارٹی لیڈر راہول گاندھی کے ذات پات کی مردم شماری میں بی سی کمیونٹی کی آبادی کو شمار کرنے کے وعدے کو پورا کیا اور اس رپورٹ کو اسمبلی میں رکھ کر اس عمل کو

ختم کیا، اس طرح ایک تاریخی ریکارڈ بنایا۔ہنومنتھا راؤ نے کہا" وزیر اعلیٰ بی سی برادریوں کے لیے سازگار ہیں اور وہ بلدیاتی انتخابات میں کمیونٹی کو زیادہ اہمیت دیں گے۔ بی جے پی جان بوجھ کر جھوٹے الزامات لگا رہی ہے اور ملک میں آئینی حقوق کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ پارلیمنٹ میں مرکزی وزیر داخلہ نے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے ساتھ بدسلوکی کی" ہنومنت راؤ نے کہا۔کانگریس حکومت نے چھ گارنٹیوں کو نافذ کرنے، بی سی ذات کی مردم شماری اور ایس سی کی درجہ بندی کرنے کی کوشش کی ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس واحد سیاسی پارٹی ہے جو اپنے وعدوں کو پورا کرتی ہے۔TPCC لیڈر نے ہتھکڑیاں پہن کر گاندھی بھون میں ہونے والے ایک مظاہرے میں شرکت کی جس میں علامتی طور پر امریکی حکومت کی طرف سے ہندوستان بھیجے گئے تارکین وطن کو زنجیروں میں جکڑنے اور زنجیروں میں جکڑنے کے اقدام کے خلاف احتجاج کیا گیا۔

# اے سی بی نے ورنگل ٹرانسپورٹ آفیسر کے خلاف مقدمہ درج کیا

ورنگل۔8رفروری (عصر حاضر نیوز) ورنگل کے ڈپٹی ٹرانسپورٹ کمشنر پپلا سرینواس کو اب نئے الزامات کا سامنا ہے۔ انسداد بدعنوانی بیورو نے مبینہ طور پر اپنی معلوم آمدنی سے غیر متناسب اثاثے رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا، سرینواس پر ایکسائز ایکٹ 1960، سیکشن 34 (اے) کے تحت غیر ملکی شراب کے غیر قانونی قبضے کے الزام میں اضافی چارج کیا گیا ہے۔چھاپوں کے دوران اے سی بی کے عہدیداروں نے ان کی رہائش گاہ سے غیر ملکی شراب کی 23 بوتلیں ضبط کیں جن کی قیمت 5.29 لاکھ روپے ہے۔تحقیقات میں مبینہ طور پر ناجائز اثاثوں کی ایک وسیع رینج کا پردہ فاش کیا گیا، جس میں 2.79 کروڑ روپے کے تین مکانات، 13.57 لاکھ روپے کے 16 کھلے پلاٹ، 14.04 لاکھ روپے کی 15.2 ایکڑ زرعی زمین، 5.85 لاکھ روپے کا بینک بیلنس، 2.85 لاکھ روپے مالیت کے گھریلو سامان، 2- 5 لاکھ روپے مالیت کے گھریلو سامان شامل ہیں۔موٹر سائیکل کی قیمت 43.8 لاکھ روپے، 1542.8 گرام سونے کے زیورات جن کی مالیت 19.55 لاکھ روپے اور 400 گرام چاندی کے زیورات جن کی مالیت 28,000 روپے ہے۔جب کہ سرکاری تخمینہ کے مطابق ضبط کیے گئے اثاثوں کی کل رقم تقریباً 4.04 کروڑ روپے ہے، ذرائع بتاتے ہیں کہ ان کی مارکیٹ ویلیو 15 کروڑ روپے سے تجاوز کرسکتی ہے۔سری نواس کو اسپیشل کورٹ فار ایس پی ای اور اے سی بی کیسز۔کم۔III ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ورنگل کے سامنے پیش کیا گیا کیونکہ تفتیش جاری ہے۔

## دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج، کانگریس بی آر ایس کی لفظی جنگ

# مقامی پارٹیوں کو شکست دینے کانگریس اچھا کام کر رہی ہے: کے ٹی آر

## کے ٹی آر عآپ کی شکست سے زیادہ بی جے پی کی جیت سے خوش: پونم پربھاکر

حیدرآباد۔8رفروری (عصر حاضر نیوز) دہلی انتخابی نتائج نے تلنگانہ میں گرمی پیدا کردی ہے۔ بی آر ایس-کانگریس لیڈروں کے درمیان زبانی وار شروع ہو چکا ہے۔ دہلی انتخابی نتائج پر ردعمل دیتے ہوئے کے ٹی آر نے راہول گاندھی پر طنز کیا۔ ایکس نے ٹویٹ کیا" بی جے پی کو جیتنے کے لیے راہول کو مبارکباد" کے ٹی آر نے کہا کہ کانگریس علاقائی پارٹیوں پر حملہ کرکے بی جے پی کے لئے اچھا کام

کررہی ہے۔کے ٹی آر نے کہا کہ دہلی میں بی جے پی کی جیت صرف اس لیے ہوئی کہ کانگریس نے عآپ کو شکست دی۔سابق وزیر ہریش راؤ نے کہا کہ کانگریس کو دہلی میں ووٹ دینے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ہریش راؤ نے راہول گاندھی اور ریونت ریڈی پر ہریانہ، مہاراشٹر اور دہلی میں ہونے والی شکستوں میں اہم کردار ادا کرنے کا الزام لگایا، انہوں نے کہا کہ ریونت کو چھ ضمانتوں اور 420 وعدوں کو نافذ کرنا چاہئے اور دیگر ریاستوں میں مہم چلانی چاہئے۔ورنہ، ہریش نے کہا، آپ جہاں بھی قدم رکھیں، آپ کو وہی نتائج ملیں گے۔وزیر پونم پربھاکر نے کے ٹی آر کے ٹویٹ کا جواب دیا۔انہوں نے کہا کہ کے ٹی آر دہلی میں کانگریس کی شکست سے زیادہ بی جے پی کی جیت سے خوش دکھائی دے رہے ہیں۔انہوں نے کے ٹی آر پر الزام لگایا کہ وہ صرف مقدمات کو خارج کرنے کی خاطر بی جے پی کی حمایت کر رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ جب بی آر ایس اقتدار میں تھی تو اس نے بی جے پی کی حمایت سے لوٹ مار کی، اور اب جب وہ اقتدار سے باہر ہیں تو وہ مقدمات سے آزادی کے لیے بی جے پی کی تعریف کر رہے ہیں۔ پونم نے سوال کیا کہ وہ پارٹی، جس نے اپنا نام بدل کر ملک پر حکمرانی کا دعویٰ کیا تھا، دہلی انتخابات کے دوران کہاں گئی تھی۔

# تکوگوڑہ میں حیڈرا کی کارروائی۔جھیل کی 15 ایکڑ اراضی پر ناجائز قبضے برخواست

حیدرآباد۔8رفروری (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس ایسٹس مانیٹرنگ اینڈ پروٹیکشن ایجنسی (HYDRAA) کے اہلکاروں نے ہفتہ، 8 فروری کو رنگاریڈی ضلع کے تکوگوڑہ میونسپلٹی میں سورم چیروو (سورونی چیروو) میں تجاوزات کرنے والوں کے ذریعہ تعمیر کردہ باؤنڈری والز کو منہدم کر دیا۔تجاوزات 60 ایکڑ پر پھیلی جھیل کرتے ہوئے 15 ایکڑ اراضی پر قبضہ کر لیا۔انہوں نے تجاوزات کی ہوئی اراضی میں چار دیواری بنائی جس میں سے لے آؤٹ بنا کر فروخت کیا گیا۔تجاوزات کی جانب سے نکاسی آب کی پائپ لائنیں بھی بچھائی گئیں۔جھیل پر تجاوزات کے بارے میں مقامی لوگوں کی شکایات پر، ہائیڈرا کمشنر اے وی رنگناتھ نے جھیل کا معائنہ کیا اور مکینوں سے بات کی، جس کے بعد ان کی طرف سے انہدام کا حکم دیا گیا۔


www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR




# بنارس کی وراثت اور مسلم اکثریتی دال منڈی بازار پر چلے گا بلڈوزر؟

## پون کمار موریہ

وارانسی کی گیان واپی مسجد میں 2022 کے 'سروے' کے بعد ملے 'شیولنگ' سے پیدا ہونے والا تناؤ ابھی ٹھنڈا بھی نہیں ہوا تھا کہ شہر میں ایک اور معاملہ زور پکڑ رہا ہے۔

مسلم اکثریتی علاقے دال منڈی بازار کی مسجدیں اور دکانیں مجوزہ توسیع کی زد میں آ رہی ہیں۔ دال منڈی میں کل چھ مسجدیں ہیں اور اس کے درمیان اور چار مسجدیں ہیں۔ اس طرح دس مسجدیں ایک سڑک کی توسیع کے عمل کا نشانہ بن سکتی ہیں۔

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ گزشتہ 6 دسمبر کو وارانسی آئے تھے اور دال منڈی علاقے کی ترقی کے لیے تیار کیے گئے پروجیکٹ کا جائزہ لینے کے بعد انھوں نے کہا تھا کہ 'کاشی وشوناتھ کوریڈور میں آنے والے ہندو عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، اس کے لیے کاشی وشوناتھ مندر کوریڈور کے ساتھ ملحقہ دال منڈی مارکیٹ کی 8 فٹ سڑک کو 23 فٹ کیا جائے گا۔'

مسلمان تاجروں کا کہنا ہے کہ دال منڈی پر بلڈوزر چلانے کی تیاری سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی چال ہے۔ مسلمان تاجروں سے بھرا دال منڈی بازار، کاشی وشوناتھ کوریڈور اور گیان واپی مسجد کے نزدیک ہے۔ ہندو عقیدت مندوں کے لیے سڑک کو چوڑا کرنے کے عمل میں تقریباً 10000 دکانیں توڑی جا سکتی ہیں۔

سڑک کو چوڑا کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن وارانسی کا سروے پورا ہو چکا ہے اور حکومت کو رپورٹ بھیج دی گئی ہے۔ کمشنر کوشل راج شرما نے رپورٹ طلب بھی کر لی ہے۔ دال منڈی میں کئی نسلوں سے آباد اور کاروبار کرنے والوں کی سانسیں اٹکی ہوئی ہیں۔

کاشی میں درشن اور پوجا کے لیے بینیا کے راستے آنے والے عقیدت مند وشوناتھ کوریڈور تک پہنچنے کے لیے تقریباً 2.5 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہیں۔ کوریڈور کا فاصلہ کم کرنے کے لیے دال منڈی کی 8 فٹ سڑک کو 23 فٹ تک چوڑا کیا جائے گا یعنی موجودہ سڑک کے دونوں جانب 7.5 فٹ تک کی دکانیں ہٹا دی جائیں گی۔

دال منڈی سڑک کو چوڑا کرنے کے بعد اس راستے سے وشوناتھ دھام کا فاصلہ صرف ایک کلومیٹر رہ جائے گا۔ مقامی کونسلر اندریش کمار نے کہا، 'سڑک کو چوڑا کرنے سے ہنگامی خدمات میں بہتری آئے گی اور سیاحوں کی سہولت میں اضافہ ہوگا۔'

دال منڈی مارکیٹ میں کاسمیٹکس، شادی کا سامان، زیورات، سجاوٹ، فینسی کپڑے، گروسری، خوراک، فرنیچر، الیکٹرانک، اسمارٹ فون سے لے کر گھڑی اور چشمہ بنانے کے کارخانے سمیت دس ہزار سے زائد کاروباری ادارے ہیں۔ یہ مسلمان تاجروں، کاریگروں اور مزدوروں کے لیے روزگار کا ایک پرانا اور بڑا ذریعہ ہے۔

دال منڈی کے رہائشی عمران احمد بلو نے دی وائر کو بتایا کہ 'جب بھی گیان واپی مسجد کا معاملہ زور پکڑتا ہے، تو چند قدم کے فاصلے پر واقع دال منڈی کے مسلمان اپنا موقف پیش کرنے وہاں پہنچ جاتے ہیں۔ جب دال منڈی بازار چوڑا کرنے کے نام پر اجاڑ دیا جائے گا تو مسلمان تاجر اور شہری کہیں اور چلے جائیں گے۔ پھر یہ لوگ اپنی مرضی کے مطابق کام کرنے لگیں گے۔'

موبائل فون کی دکان چلانے والے حفیظ الرحمن کی کئی نسلیں دال منڈی میں کاروبار کرتی آ رہی ہیں۔ وہ کہتے ہیں، 'ہمارے دادا- پردادا کے زمانے سے تقریباً 150 سال سے ہم یہاں کاروبار کر رہے ہیں۔ ہم نسلوں سے کاروبار کرتے آ رہے ہیں۔ پہلے ہماری کراکری کی دکان تھی، اب ہم موبائل اسیسریز بیچتے ہیں۔'

## سنہری تاریخ

دال منڈی کی تاریخ بہت پرانی ہے اور یہ بنارس کی گنگا جمنی تہذیب کے حوالے سے ایک انمٹ سنگ میل ہے۔ یہاں تقریباً 150 سال سے زیادہ پرانی عمارتیں آج بھی مضبوطی سے کھڑی ہیں، جو چنار کے سرخ ریت کے پتھر اور چونے کے مارٹر سے بنی ہیں۔ ان دیواروں نے بنارسی تہذیب کو محفوظ کیا ہے۔ دال منڈی میں آج بھی آزادی سے پہلے کی کئی عمارتیں اور کوٹھیاں اپنی جگہ پر قائم ہیں۔

دال منڈی میں پوروانچل کے چندولی، غازی پور، مئو، جونپور، بھدوہی، مرزا پور، سون بھدر، اعظم گڑھ، بلیا اور سرحدی بہار کے بکسر، بھبوا، موہنیا، آرا، چھپرہ، ساسارام وغیرہ کے تھوک اور خوردہ تاجر دال منڈی میں خریداری کے لیے آتے ہیں۔ اس سے وارانسی کو ہر ماہ کروڑوں روپے کی آمدنی ہوتی ہے۔ بنارس کے نقشے پر اسے تجارت کے ایک مضبوط مرکز کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہاں پر مسلمانوں کے ساتھ ہندو برادری کے تاجر بھی پرامن طریقے سے کاروبار کرتے آ رہے ہیں۔

ملک کی آزادی کی جدوجہد میں دال منڈی کی اپنی تاریخ ہے۔ دال منڈی برطانوی حکومت کے وقت سے ہی سرخیوں میں رہی ہے۔ دال منڈی نئی سڑک (بینیا باغ) سے شروع ہوتی ہے اور کاشی وشوناتھ دھام کے بالکل قریب چوک پولیس اسٹیشن کے قریب ختم ہوتی ہے۔ کسی زمانے میں اس گلی کے کوٹھوں کی طوائفوں نے انگریزی حکومت کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ جدوجہد آزادی کے دوران راجیشور بائی اور جدن بائی سے لے کر رسولن بائی تک کے کوٹھوں پر منعقد ہونے والی موسیقی کی محفلوں میں انگریزوں کو ملک سے نکالنے کی حکمت عملی طے کی جاتی تھی۔

ستر کی دہائی تک دال منڈی نہ صرف بنارس بلکہ پورے شمالی ہندوستان کا ادبی اور ثقافتی مرکز تھا۔ جئے شنکر پرساد اور پریم چند نے اپنے ادب میں یہاں کے سماجی اور ثقافتی تنوع کے بارے میں لکھا ہے۔

بھارت رتن استاد بسم اللہ خان بھی یہاں رہتے تھے، جنہوں نے کہا تھا کہ 'اگر دال منڈی اور وہاں کی طوائفیں نہ ہوتیں، تو شاید بسم اللہ خان بھی نہ ہوتے۔'

## انہدام کی تیاری

غور طلب ہے کہ 17 دسمبر 2024 کو پولیس کی موجودگی میں میونسپل کارپوریشن اور وارانسی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (وی ڈی اے) کی ایک ٹیم دال منڈی پہنچی تھی۔ ٹیم نے سڑک کو چوڑا کرنے کا حوالہ دیا اور پیمائش شروع کر دی۔ فصلی سال 1291 (1883-84) کے بندوبست خسرہ-کھتونی میں (وارنسی میں زمین سے متعلق کسی بھی تنازعہ کی صورت میں فصلی سال 1291 (1883-84) کے دستاویزات کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔) دال منڈی اور چوک کے درمیان سڑک کو چوڑا کیا جانا ہے۔

سڑک کو چوڑا کرنے کی تجویز پیش کرنے والے اندریش سنگھ یہاں سے کونسلر ہیں اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور بی جے پی سے وابستہ ہیں۔

مقامی تاجر بلو کا کہنا ہے کہ 'ہم لوگوں نے محکمہ ریونیو سے دال منڈی کے اراضی کا ریکارڈ نکلوا کر دیکھا ہے۔ تقریباً تمام جگہوں پر عمارتیں اور دکانیں زمین کے ریکارڈ میں بتائی گئی لمبائی اور چوڑائی کے اندر تعمیر کی گئی ہیں۔ کچھ لوگوں نے اپنی دکانوں میں آنے- جانے کے لیے لوہے کی سنگل سیڑھی لگائی تھی، جسے انتظامیہ کے حکم پر ہٹا دیا گیا ہے۔ کیا ضابطوں کے خلاف جا کر دکانیں اور عمارتیں چوڑائی کے نام پر زبردستی توڑی جائیں گی؟'

میونسپل کمشنر اکشت ورما نے بیان دیا ہے کہ دال منڈی میں غیر قانونی قبضہ اور تجاوزات کو ہٹا کر سڑک کو چوڑا کرنے سے نقل و حرکت میں کافی سہولت ہوگی۔ اس سے دوسرے اہم راستوں پر ٹریفک کا دباؤ کم ہو جائے گا۔

ایک خوردہ کپڑوں کے دکاندار افتخار خان کہتے ہیں، 'حکومت سڑک چوڑا کرنے کے عمل کو ترقی کہہ رہی ہے۔ کاشی وشوناتھ کوریڈور کی تعمیر کے لیے تقریباً 400 ہندو بھائیوں کو اجاڑ دیا گیا، آج ان کا کوئی سراغ نہیں ملتا۔ وہ لوگ کہاں گئے، کیسے ہیں؟ اگر ہماری دکانیں توڑی جائیں گی تو ہماری روزی روٹی کا کیا ہوگا؟ ہم ان گلیوں میں پلے- بڑھے ہیں۔ یہاں کے ہر کونے سے ہمارا لگاؤ اور تعلق ہے۔ اگر یہ سب اجاڑ دیا گیا، تو ہم جیتے جی مر جائیں گے؟'

دال منڈی بازار کی ہر گلی کی اپنی کہانی ہے۔ کُکر اور گیس چولہا بیچنے والے شجر خان کہتے ہیں، 'دال منڈی ہزاروں لوگوں کے لیے صرف ایک تجارتی جگہ نہیں ہے۔ یہ ہماری مکمل پہچان ہے۔ اگر یہ تباہ ہو گیا تو ہمارا سب کچھ برباد ہو جائے گا۔'

دال منڈی کے کاروباریوں کو بھی اس جگہ سے وابستہ یادوں کے مٹ جانے کا غم ہے۔ نمکین اور چپس فروخت کرنے والے سدھیر کمار کا کہنا ہے کہ 'کئی نسلوں سے دکان کو چلا رہے ہیں۔ بچوں کی تعلیم اور خاندان کی کفالت کیسے ہوگی؟ دال منڈی کے ٹوٹنے سے کاشی کا دل ٹوٹ جائے گا۔'

سیاسی تجزیہ کار منیش شرما کہتے ہیں، 'ایودھیا جیسی کارسیوا بنارس میں کسی بھی وقت ہو سکتی ہے۔ اس عمل میں وہ اشتعال انگیز کارروائی کے تحت دال منڈی کو ہٹانا چاہتے ہیں، تاکہ مزاحمت کے لیے کوئی طاقت باقی نہ رہے۔'

'بنارس مذاہب کے اتحاد کا شہر ہے۔ سال 2014 میں نریندر مودی کی آمد کے بعد بنارس کے تنوع کو تباہ کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں،' وہ کہتے ہیں۔


عصر حاضر ای پیپر کا ادارتی صفحے پر شائع شدہ مضامین سے مضمون نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں





www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

# غزہ پر امریکی تسلط انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی

## فلسطینی عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے سعودی و دیگر مسلم ممالک کے عزائم پر محمد سیف الرحیم قریشی کا اظہار مسرت

حیدرآباد ۔8؍فروری (پریس نوٹ) نائب معتمد عمومی کل ہند مجلس تعمیر ملت جناب محمد سیف الرحیم نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس بیان کی سخت مذمت کی جس میں انھوں نے غزہ پر امریکی قبضہ اور فلسطینی عوام کو زبردستی نقل مکانی کی تجویز پیش کی جس کو نہ صرف مضحکہ خیز بلکہ بین الاقوامی قانون اور انسانی حقوق کی بھی خلاف ورزی قرار دیا۔انہوں نے ولی عہد محمد بن سلمان کی جانب سے سعودی عرب کے مضبوط موقف اور حمایت کے ذریعہ فلسطینی عوام کے قانونی حقوق کو تحفظ کو یقینی بنانے کے عزائم پر مسرت کا اظہار کیا۔جناب محمد سیف الرحیم قریشی نے کہا کہ سعودی حکمرانوں نے آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے بغیر اسرائیل سے تعلقات کو مسترد کرتے ہوئے ٹرمپ کے بیان پر دوٹوک موقف اختیار کیا ہے جو قابل ستائش ہے ۔انہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے محصور فلسطینی علاقہ غزہ پر قبضہ کے بیان کی مسلم ممالک کے ساتھ چین، روس اور یورپی ممالک سمیت دنیا بھر کے مختلف ممالک کی جانب سے مذمت کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ غازہ سے متعلق امریکی صدر کا بیان فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کی کوشش ہے جو انسانی حقوق کی پامالی کے مترادف ہے ۔انہوں نے کہا کہ غزہ صرف زمین کا ایک ٹکڑا نہیں ہے بلکہ یہ ان لاکھوں فلسطینیوں کا گھر ہے جو کئی دہائیوں سے قبضہ، جارحیت اور ناانصافی کا شکار ہے اور کہا کہ اسرائیل کی حالیہ وحشیانہ جارحیت میں اب تک ہزاروں معصوم جانوں کا نقصان ہو چکا ہے اور مزید کسی بھی غیر منصفانہ منصوبہ سے فلسطینی عوام کے مصائب میں مزید اضافہ ممکن ہے ۔اس طرح فلسطینی عوام کو ان کے گھروں سے زبردستی بے دخل کرنے کی کوئی بھی کوشش انسانی وقار اور حقوق پر سنگین حملہ ہوگا۔انہوں نے کہا کہ امریکی صدر نے اسرائیلی قائدین کے ساتھ مل کر وہائٹ ہاؤس سے ایسی سخت تجویز کی تائید کر رہے ہیں جس کے ذریعہ غیر انسانی منصوبہ بندی کی حمایت ہوگی ۔انہوں نے عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ اور بااثر عالمی طاقتوں پر زور دیا وہ اس منصوبہ کو دوٹوک انداز مسترد کرتے ہوئے فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی بحالی کو یقینی بنانے کے لئے فوری عملی اقدامات پر توجہ مرکوز کریں۔

## مدرسہ اصلاح البنات کا تیسرا سالانہ جلسہ برائے خواتین

نرمل ۔8؍فروری (اسٹاف رپورٹر) مفتی سید عمران احمد قاسمی کی اطلاع کے بموجب منفرد بے مثال مدرسہ اصلاح البنات نرمل کا تیسرا سالانہ جلسہ برائے خواتین وطالبات 9 فروری بروز اتوار ٹھیک صبح ساڑھے نو بجے کمیونٹی ہال مسجد کمبل پوش نرمل میں منعقد ہوگا جس میں امسال تکمیل ناظرہ قرآن کرنے والی خوش نصیب طالبات کو خمارِ فضیلت سے نوازا جائے گا اور 10 طالبات جنہوں نے دور کیا ان کو اسناد سے نوازا جائے گا اور مدرسے کی تعلیمات کا پراثر تعلیمی مظاہرہ ہوگا اور جس میں مہمان خصوصی محترمہ عالمہ روحی فرحین صاحبہ معلم مدرسہ اصلاح البنات کاماریڈی کا خطاب ہوگا تمام خواتین وطالبات سے شرکت اور استفادہ کی گزارش ہے ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔ 8247860382، 9666516402

## آج کاماریڈی میں عظیم الشان تحفظ ختم نبوت تربیتی اجتماع

### عوام سے بھرپور شرکت واستفادہ کی اپیل

کاماریڈی، 8فروری (پریس نوٹ) اسلام کے بنیادی عقائد میں عقیدۂ ختم نبوت ﷺ کو خصوصی

اہمیت حاصل ہے، اور ہر مسلمان پر اس پر پختہ ایمان رکھنا ضروری ہے۔ موجودہ دور میں جہاں گمراہ کن نظریات پھیلائے جا رہے ہیں، وہیں مسلمانوں کو اپنے عقائد کی مضبوطی اور درست اسلامی تعلیمات حاصل کرنے کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔اسی مقصد کے تحت مجلس تحفظ ختم نبوت کاماریڈی کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان ”تفہیم ختم نبوت تربیتی اجتماع“ منعقد کیا جارہا ہے، آج 8 فروری بروز ہفتہ بعد نماز عصر سے 9 فروری بروز اتوار بعد نماز عشاء تک مسجد نور، مدرسہ مصباح الہدیٰ، اندرا نگر کالونی، کاماریڈی میں ہوگا۔اجتماع کی صدارت معروف عالم دین حضرت مولانا مفتی غیاث الدین رحمانی قاسمی دامت برکاتہم (نائب صدر، مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگانہ وآندھرا پردیش) فرمائیں گے۔اس بابرکت اجتماع میں شرکت کے لیے مفتی ریحان قاسمی (نائب صدر، ضلعی جمعیت علماء کاماریڈی) نے عامۃ المسلمین، خصوصاً نوجوانوں، علماء، طلبہ، اور ہر طبقے کے افراد سے بھرپور شرکت کی اپیل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت ﷺ کی مکمل آگہی اور اس کے تحفظ کی ذمہ داری کو سمجھنے کے لیے یہ اجتماع نہایت اہم ہے۔جولوگ اس میں شریک ہوں گے، وہ گمراہ کن عقائد سے محفوظ رہنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کی بھی درست رہنمائی کرسکیں گے۔اجتماع میں جید علماء کرام ایمان کی حفاظت اور عقیدۂ ختم نبوت ﷺ کی اہمیت پر قرآن و حدیث کی روشنی میں مدلل خطاب فرمائیں گے۔مفتی ریحان قاسمی حافظ محمد فہیم الدین منیری صاحب ناظم مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کاماریڈی جناب عظمت علی صاحب جنرل سیکرٹری جمعیت علماء کاماریڈی عبدالواجد صاحب خازن مجلس تحفظ ختم نبوت کاماریڈی حافظ محمد یوسف حلیمی حافظ عبدالواحد صاحب میر فاروق علی صاحب میر مبشر علی محمد معز اللہ رکن تاسیسی محمد سلیم الدین محمد فیروز نے عوام سے درخواست کی کہ وہ اس ایمان افروز اجتماع میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں اور زیادہ سے زیادہ افراد کو اس دینی وتربیتی مجلس میں شامل ہونے کی ترغیب دیں تاکہ سبھی اس نایاب موقع سے فیض یاب ہوسکیں۔

## خواتین ایمان واخلاق کی دولت سے دنیا میں انقلاب پیدا کریں

### جامعہ عائشہ للبنات نندیال میں مفتی عبدالفتاح عادل سبیلی کا خطاب

حیدرآباد ۔8؍فروری (راست) دنیا میں جتنی نعمتیں اللہ نے نازل فرمائی ہیں ان میں سب سے بڑی اور قیمتی نعمت ایمان کی نعمت ہے اس سے بڑی کوئی دولت نہیں اس سے بڑا کوئی سرمایہ نہیں اس کی حفاظت اور اس کے تقاضے پر عمل ہر ایک کے لیے ضروری ایمان کا تقاضا تو یہ ہے کہ آدمی اپنی مرضیات پر خدا کی مرضیات کو ترجیح دے اپنی پسند پر خدا کی پسند کو فوقیت دے اپنی ہر خواہش پر اللہ تعالیٰ شانہ کہ ہر حکم وہدایت کو مقدم رکھے وقت کی آندھیوں اور طوفانوں میں کے آگے سینہ سپر ہو جائے طوفان آئے اور اس سے ٹکرا کر واپس چلا جائے مگر اس کے جذبہ ایمانی میں ادنی سی کمزوری پیدا نہ ہو اس کا پایہ استقامت متزلزل نہ ہونے پائے وہ وقت کے چٹانوں اور بڑی سے بڑی طاقت وقوت رکھنے والی ہستیوں کا سامنا کرنے کی جرات رکھے نہ ڈرے نہ جھکے ۔اس وقت ملک میں اسی کی سب سے زیادہ ضرورت ہے ہر جانب سے ملت کو توڑنے اور اسے کمزور کرنے کی سازش کی جارہی ہے اس کے ایمان وعقیدے کو خریدا جارہا ہے اور جو بکنے کے لیے تیار نہ ہو اسے مختلف طریقوں سے پریشان کیا جا رہا ہے یہاں تک کہ ان کو ظلم وتشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے ان کے گھروں کو محض مومن ومسلم ہونے کی بنا پر بلڈوز کیا جا رہا ہے ایسے میں اگر آدمی اپنے ایمان کی قدر نہ پہچانے اس کی حفاظت نہ کرے تو وہ بہت جلد ٹوٹ کر بکھر سکتا ہے اور سیدھے راستے سے بھی دور ہوسکتا ہے اس لیے میں خواتین ملت سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ہر حال میں ایمان پر استقامت کا مظاہرہ کریں اس سرمائے کو ضائع نہ ہونے دیں اس دولت کو بکھرنے نہ دے اس متاع عزیز کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھیں سے لوگ ایسے بھی ہیں جو خواتین کو اپنے فتنے اور اپنی سازشوں کا شکار بنا رہے ہیں اور ان کے ایمان واسلام پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں چاہے وہ فتنہ قادیانیت کا ہو شکیلیت کا ہو گوہر شاہی کا ہو یا اس کے علاوہ دیگر فتنے یہ سب ایمان کے لٹیرے ہر شعبہ حیات کے لوگوں پر ان کو ایمان و اسلام سے دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں خواتین میں بھی ایک گروپ کام کر رہا ہے اس لیے خواتین ملت کو خود بھی بچنا ہے اور اپنی نوخیز نسلوں کو بھی بچانا ہے۔صحیح عقیدہ وعمل سے اپنی زندگی کو آراستہ کرنا ہے۔

## جماعت اسلامی چارمینار کا ہفتہ واری اجتماع

حیدرآباد ۔8؍فروری (پریس نوٹ) جماعت اسلامی ہند، چارمینار کا ہفتہ واری اجتماع عام 9 /فروری اتوار 11 بجے دن سید مودودیؒ لکچر ہال چھتہ بازار میں منعقد ہوگا۔ مولانا عبدالصمد عمری صاحب، درس قرآن دیں گے۔ ڈاکٹر رفیع الدین فاروقی صاحب، اسلامک اسکالر ورکن جماعت اسلامی ہند، الصلوۃ معراج المومنین کے عنوان پر مخاطب کریں گے۔جناب احمد سلیمان اظہر صاحب کنوینر کے فرائض انجام دیں گے۔ امیر مقامی جماعت اسلامی ہند چارمینار عامتہ المسلمین سے کثیر تعداد میں استفادہ کی خواہش کی ہے۔

## ہفتہ واری درس حدیث

حیدرآباد،8؍جنوری (راست) مسجد قادری باغ عنبرپیٹ میں بتاریخ 9؍فبروری 2025ء م ۱۰؍شعبان المعظم 1446ھ بروز اتوار بعد نماز ظہر حضرت مولانا حافظ وقاری ڈاکٹر مفتی محمد خاں بیابانی رفاعی القادری صاحب کامل الحدیث جامعہ نظامیہ درس حدیث دیں گے۔حضرت مولانا سید شاہ محمد فیض الدین قادری الجمالی المعروف سلیم پاشاہ صاحب سجادہ نشین ومتولی درگاہ شریف ومسجد قادری باغ نگرانی کریں گے۔محمد ریاض الدین نے عامۃ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی ہے۔نماز ظہر انشاءاللہ ٹھیک سوا بجے ہوگی۔

## ہفتہ واری درس قرآن

حیدرآباد ۔8؍فروری (راست) الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکٹ میں ہفتہ واری سلسلہ وار درس قرآن کی 143 ویں نشست اتوار 9 فروری 2025ء کو بعد نماز مغرب منعقد ہوگی۔مفسر قرآن حضرت علامہ مفتی حافظ محمد وجیہ اللہ سبحانی نظامی نقشبندی قادری چشتی، امام مسجد محبوبیہ وخطیب رضیہ مسجد ملک پیٹ درس دیں گے۔مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین الانصار فاؤنڈیشن وخطیب جامع مسجد محبوبیہ نگرانی کریں گے۔حافظ محمد احمد حسین نائب خطیب جامع محبوبیہ کی قرأت اور قاری محمد تراب علی قریشی نائب امام جامع محبوبیہ کی نعت سے درس کا آغاز ہوگا۔عہدہ داران فاؤنڈیشن اور ذمہ داران جامع مسجد محبوبیہ نے عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی گزارش کی ہے۔

## حکومت رئیل اسٹیٹ کے مسائل حل کرنے میں ناکام : گاؤں کے اطراف کی زمینوں کی فوری رجسٹریشن کا مطالبہ

محبوب نگر 8فروری (نامہ نگار) بنگارو تلنگانہ رئیل اسٹیٹ مارکیٹنگ ویلفیئر ایسوسی ایشن نے حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر کے اہم مسائل، بالخصوص گاؤں کے اطراف کی زمینوں کی رجسٹریشن کے معاملے کو حل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر محمد انصر حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ جی او 257 کو فوری طور پر منسوخ کرے اور گرام پنچایت لے آؤٹ کی رجسٹریشن کا عمل بلا تاخیر شروع کرے۔محبوب نگر میں ایسوسی ایشن کے ضلعی دفتر میں منعقدہ ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انصر حسین نے نشاندہی کی کہ محکمہ ریونیو، خاص طور پر اسٹامپ اینڈ رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ، مختلف مسائل کی وجہ سے رکاوٹوں کا شکار ہے، جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ مختلف اضلاع میں عوام کو گاؤں کے اطراف کی زمینوں کے اندراج اور گرام پنچایتوں ومیونسپلٹیوں سے ملکیتی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں دشواریوں کا سامنا ہے۔انصر حسین نے مزید کہا کہ نسلوں سے ان زمینوں پر قابض خاندان سرکاری رکاوٹوں کے سبب اپنی وراثتی جائیدادوں کا اندراج نہیں کروا پا رہے، جس سے حکومت کو بھی بھاری مالی نقصان ہو

رہا ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ گرام پنچایت لے آؤٹ پر عائد پابندیوں کو ختم کرے اور تمام باقی ماندہ گرام پنچایت پلاٹوں کی رجسٹریشن کا عمل فوری طور پر بحال کرے۔اس کے علاوہ، انہوں نے نشاندہی کی کہ بعض سب رجسٹرار HMDA اور DTCP سے منظور شدہ وینچرز میں پارٹیشن ڈیڈ رجسٹریشن میں بھی رکاوٹ ڈال رہے ہیں، جس کے باعث غیر ضروری مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔روزگار کے مسائل پر بات کرتے ہوئے، انصر حسین نے کہا کہ ہزاروں بے روزگار افراد رئیل اسٹیٹ سیکٹر پر انحصار کرتے ہیں، اس لیے حکومت کو فوری اقدامات کرنے چاہییں۔انہوں نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ وہ رئیل اسٹیٹ سیکٹر کے مسائل پر غور کرنے کے لیے فوری طور پر کابینہ کا اجلاس طلب کریں اور ضروری اقدامات کریں۔اس اجلاس میں محبوب نگر کے ضلعی صدر بابو نائک، مشیر احمد علی، کور کمیٹی کے ارکان بھانو پرتاپ، چکیرالا سرینواس، اور کئی دیگر افراد نے شرکت کی۔

## مولانا محمد زعیم الدین حسامی کے خطابات

حیدرآباد ۔8؍فروری (ای میل) 09فروری بروز اتوار گیارہ بجے دن مدرسہ اسلامیہ احسن العلوم، ماں صاحب ٹینک حیدرآباد کے حفاظ کرام کی دستار بندی وہ سالانہ جلسہ سے مولانا محمد زعیم الدین حسامی خصوصی خطاب کریں گے اور بعد نماز مغرب مسجد قباء، مہدی پٹنم میں مولانا حسامی ہفتہ واری درس قرآن مجید سے قبل فضائل وبرکات شب برأت بیان کریں گے۔شرکت کی خواہش کی جاتی ہے۔

## آج محفل درود شریف وحلقہ ذکر

حیدرآباد (راست) خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ منڈی میر عالم اندرون کمان ایلچی بیگ میں آج، بروز اتوار ساڑھے گیارہ بجے دن، ہفتہ واری محفل درود شریف وحلقہ ذکر کا انعقاد ہوگا۔

## سرکاری ہاسٹلس میں زیر تعلیم طلباء کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں ضلع کلکٹر نرمل ابھیلاشا ابھینو

نرمل ۔8؍فروری (اسٹاف رپورٹر) ضلع کلکٹر نرمل ابھیلاشا ابھینو نے گزشتہ کل رات نرمل ضلع کے سارنگاپور منڈل کے موضع جام میں واقع سوشل ویلفیئر گرلز ہاسٹل کا دورہ کرتے ہوئے معائنہ کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کلکٹر نے عہدیداروں کو سرکاری ہاسٹلوں کے طلبہ کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ طلبہ رات کے اوقات میں احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور اپنی تعلیمی سرگرمیوں میں دلچسپی لیں۔انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے دسویں جماعت کے امتحانات قریب آرہے ہیں طلبہ ایک مخصوص منصوبہ تیار کریں اور پلان کے مطابق مطالعہ کریں۔انہوں نے کہا کہ زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کے لیے آپ کو بلند اہداف کا تعین کرنے کی ضرورت ہے۔کلکٹر نے طلباء سے مختلف موضوعات پر سوالات کیے جس پر طلبہ نے جوابات دیئے۔اس موقع پر کلکٹر نے طلبہ اور عہدیداروں کے ہمراہ کھانا کھایا اور طلبہ سے بات کرتے ہوئے ہاسٹل میں فراہم کردہ سہولیات کے متعلق معلومات حاصل کی انہوں نے کہا کہ اگر طلبہ کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو وہ اسے فوری طور پر اساتذہ کے علم میں لائیں اور اپنی صحت کو برقرار رکھتے ہوئے ماحولیاتی صاف صفائی کو ترجیح دیں۔کلکٹر نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل کود میں بھی حصہ لیں۔اس موقع پر کلکٹر نے متعلقہ عہدیداروں کو وقتاً فوقتاً باورچی خانہ کا معائنہ کرنے اور طلباء کو مینو کے مطابق غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ صرف معیاری اشیاء اور سبزیاں استعمال کی جائیں۔اس موقع پر کلکٹر نے کچن روم، اسٹور روم، بیت الخلاء، کمرے جماعتوں کا معائنہ کیا اور عہدیداروں کو بہت سی تجاویز پیش کی۔اس موقع پر ڈی ای او پی۔ راما راؤ، تحصیلدار سری دیوی، ایم ای او مدھوسدھن، ایم پی او عزیز خان، پرنسپل سنگیتا، اساتذہ، طلبہ موجود تھے۔


www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

## قیدیوں کی حوالگی کے مناظر اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ

# فلسطینیوں کا آنے والا کل مثالی ہوگا

غزہ۔8فروری (ذرائع) اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے زور دے کر کہا ہے کہ دشمن کے جنگی قیدیوں کو ریڈ کراس کے حوالے کرنے کے مناظر فلسطینیوں کے آنے والے کل کے بارے میں پیغام ہیں۔ یہ مناظر اس بات کا اظہار ہیں کہ فلسطینی قوم مزاحمت کے ساتھ ہیں۔ ہماری قوم کا ہاتھ اور ان کی مزاحمت سب سے آگے رہے گی۔ آنے والا دن فلسطینیوں کا ہے، جو ہمیں حق واپسی، آزادی اور خود ارادیت کے قریب لے آئے گا۔ خیال رہے کہ آج ہفتے کو غزہ میں القسام بریگیڈز نے طوفان الاقصیٰ الاحرار معاہدے کے فریم ورک کے اندر تین اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا جس کے بدلے میں دو سو کے قریب فلسطینی صہیونی زندانوں رے رہا ہوئے۔ حماس نے نے کہا کہ نعرہ" ہم طوفان ہیں، ہم فلسطین کا مستقبل ہیں" اس بات کا اعلان ہے کہ فلسطین خالصتاً فلسطینی قوم کا ہے۔ آنے والا کل فلسطینیوں کا ہے۔ یہ جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کے بعد سے شروع ہوا۔ آنے والے کل کو ہماری قوم خون اور قربانیوں سے سینچا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی عوام مزاحمت کی زبردست حمایت اور قابض دشمن کو چیلنج کرنے کے ذریعے ٹرمپ کے فلسطینیوں کی نقل مکانی اور غزہ پر قبضے کے تمام منصوبوں کو مسترد کرنے اور انہیں ناکام بنانے کے ان کے پختہ عزم کی تصدیق کرتے ہیں۔ حماس نے زور دے کر کہا کہ نیتن یاہو اور اس کی فوج نے 471 دنوں تک جس "مکمل فتح" کی کوشش کی وہ وہم تھا۔ نیتن یاہو کا یہ فخر اور گھمنڈ غزہ کی سرزمین پر ہمیشہ کے لیے بکھر گیا۔ حماس نے عالمی برادری کو اسرائیلی قیدیوں کی حالت اور اسرائیلی عقوبت خانوں سے رہا ہونے والے فلسطینیوں کے درمیان فرق کی طرف توجہ دلائی۔ بیان میں کہا کہ ہم نے دشمن کے قیدیوں کے ساتھ انسانی ہمدردی کا برتاؤ کیا۔ جبکہ ہمارے شہریوں کی دشمن سے قید سے رہائی کے بعد حالت ان پر ڈھائے جانے والے مظالم کی گواہی دیتی ہے۔

## فوجی کیمپ میں شدید زخمی صہیونی فوجی دم توڑ گیا

قابض اسرائیلی فوج نے جنوبی مقبوضہ فلسطین میں ایک فوجی کیمپ میں شدید زخمی حالت میں پائے جانے کے دو دن بعد ایک فوجی کی موت کا اعلان کیا۔ تاہم اس کے زخمی ہونے کے بارے میں تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ گذشتہ جمعرات کو قابض فوج نے جنوبی غزہ کی پٹی میں رفح کے علاقے میں تیز ہواؤں کے باعث ایک کرین گرنے سے گولانی بریگیڈ کے دو فوجیوں کی ہلاکت اور ایک فوجی سمیت آٹھ دیگر کے زخمی ہونے کا اعلان کیا تھا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق زخمی ہونے والی فورس گولانی بریگیڈ کی ایک فورس ہے جو 188 ویں بریگیڈ کی کمان میں کام کر رہی ہے۔ قابض فوج نے تحقیقات مکمل ہونے اور موسم صاف ہونے تک غزہ سٹی، نیتزارم اور فلاڈیلفی کی سڑکوں پر تمام کرینیں چلانا بند کر دیں کیونکہ فوج کے ابتدائی اندازوں کے مطابق یہ کرین اچانک اور خاص طور پر تیز ہواؤں کی وجہ سے گری۔ ابتدائی تفصیلات سے پتہ چلتا ہے کہ گرنے والی کرین درحقیقت اس قسم کا ایک لفٹنگ پلیٹ فارم تھا جسے فوج نے جنگ کے آغاز سے غزہ کی پٹی میں کیمرے اور ریڈار جیسے نگرانی کے آلات کو اٹھانے کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال کیا ہے۔

## گوتم اڈانی کے بیٹے کی سادگی سے شادی، 300 ارب سے زائد عطیہ کردیے

نئی دہلی۔8فروری (ذرائع) اڈانی گروپ کے چیئرمین گوتم اڈانی نے اپنے بیٹے جیت اڈانی کی شادی سادگی سے کر کے مثال قائم کردی۔ گوتم اڈانی نے شادی پر خرچہ کرنے کے بجائے 300 ارب (بھارتی روپے) سے زائد کی خطیر رقم مختلف سماجی منصوبوں کے لیے عطیہ کردی جو صحت، تعلیم اور ہنر مندی کے فروغ کے بڑے منصوبوں پر خرچ کی جائے گی۔ جیت اڈانی اور دیوا جیمین شاہ کی شادی احمد آباد کے بیلویڈیر کلب میں سادگی سے انجام پائی جس میں صرف قریبی رشتہ دار اور دوست شریک ہوئے۔ سیاستدانوں، کاروباری شخصیات اور فلمی ستاروں سمیت کوئی بڑی شخصیت مدعو نہیں کی گئی۔ شادی سے دو دن قبل گوتم اڈانی نے "منگل سیوا" نامی منصوبہ متعارف کرایا جس کے تحت ہر سال 500 معذور نئی نویلی دلہنوں کو 10 لاکھ روپے مالی امداد دی جائے گی۔ گوتم اڈانی کے اس فلاحی اقدام کو دولت کی نمود و نمائش کے بجائے سماجی بھلائی کے لیے مثال قرار دیا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ برس بھارت کے ہی ایک اور امیر ترین بزنس مین مکیش امبانی نے اپنے بیٹے اننت امبانی کی شادی کی تقریبات پر اربوں ڈالر کی خطیر رقم خرچ کی تھی مگر گوتم اڈانی نے بالکل اسکے برعکس عمل کیا ہے جو دونوں کی ترجیحات کو واضح کرتا ہے۔

## الاسکا میں لاپتا ہونے والے طیارے کا ملبہ مل گیا، پائلٹ سمیت 10 افراد ہلاک

امریکی ریاست الاسکا میں کوسٹ گارڈز کو گزشتہ روز تقریباً شام چار بجے لاپتا ہو جانے والے طیارے کا ملبہ جمعے کو مل گیا ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز نے حکام کے حوالے سے بتایا کہ طیارے میں سوار تمام 10 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ الاسکا کے محکمہ پبلک سیفٹی کے مطابق بیرنگ ایئر کا یہ طیارہ یونالکیٹ سے نوم شہر جا رہا تھا لیکن پرواز کے آدھ گھنٹے سے کم وقت کے بعد ہی اس کا رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ کوسٹ گارڈز کے ترجمان مائیک سیلر ینو نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ دو امریکی کوسٹ گارڈ ریسکیو تیراک طیارے کے ملبے تک پہنچے اور انہوں نے تین لاشیں دیکھیں جبکہ دیگر سات افراد کے بارے میں خدشہ ہے کہ وہ ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'بدقسمتی سے یہ ایسا حادثہ نہیں جس میں کوئی زندہ بچ سکا ہو'۔ الاسکا کے نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کے سربراہ کلنٹ جونسن نے اسی پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس حادثے میں 10 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اب جب کہ ملبہ مل گیا ہے اور بدقسمتی سے 10 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، اب وقت ہے کہ ہم کمر کس لیں اور کام میں لگ جائیں'۔ حکام کا کہنا ہے کہ سخت موسمی حالات کی وجہ سے سرچ آپریشن میں مشکلات پیش آئیں اور اس دور دراز مقام سے شاید ڈیڈ باڈیز کو نکالنے مزید کچھ دن لگ جائیں۔ کوسٹ گارڈ کے مطابق یہ ملبہ نوم کے شمال مشرق میں 55 کلومیٹر فاصلے پر واقع مقام سے ملا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ طیارہ نورٹن ساؤنڈ جو بیرنگ سمندر کا ایک حصہ ہے، اس کے برفانی پانیوں کے اوپر ساحل سے لگ بھگ 19 کلومیٹر دور لاپتا ہو گیا تھا۔

## بنگلہ دیش میں پھر سے ہنگامے پھوٹ پڑے، متعدد رہنماؤں کے گھر نذر آتش

ڈھاکہ، 8فروری (ایجنسی) بنگلہ دیش میں ایک بار پھر پرتشدد احتجاج کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے، گزشتہ روز بھی کئی مقامات پر آتشزنی اور توڑ پھوڑ کے واقعات رپورٹ ہوئے، اس دوران عوامی لیگ کے متعدد رہنماؤں کے گھروں کو آگ لگا دی گئی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق عبوری حکومت نے تشدد کے ان واقعات پر تشویش کا اظہار کیا ہے، نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) نے ملک کی موجودہ حالت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر حکومت چیلنجز کو قابو کرنے میں ناکام رہی تو حالات مزید بگڑ سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق 3 دنوں کے دوران مظاہرین نے ملک کے بانی شیخ مجیب الرحمان کی تصاویر بنی دیوار کو گرا دیا، جبکہ شیخ حسینہ کے مجسمے، یادگار کو بھی نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے۔ واضح رہے کہ شیخ حسینہ اور مجیب الرحمان کے گھروں کو بھی آگ لگائی جا چکی ہے، اسٹوڈنٹس اگینسٹ ڈسکریمینیشن کی کمیلا شہر یونٹ کے سکریٹری رشید الحق کا کہنا ہے کہ ہم فاشزم کی سبھی نشانیاں مٹا دیں گے۔ یاد رہے کہ بنگلہ دیش میں گزشتہ برس اگست میں ملک گیر طلبہ احتجاج کے بعد حسینہ واجد اقتدار چھوڑ کر بھارت فرار ہوئیں اور محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت ملک کا نظم و نسق چلا رہی ہے۔ تاہم بنگلہ عوام کا سابق وزیر اعظم کے خلاف غم و غصہ وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا جا رہا ہے۔ بنگلہ دیش میں احتجاج کا اعلان سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کا اپنی جماعت عوامی لیگ پارٹی کے حامیوں سے بھارت سے آن لائن تقریر کرنے کا منصوبہ سامنے آنے کے بعد کیا گیا تھا۔

## قربانی کے گوشت کا مقررہ کوٹہ مصر اور فلسطین میں تقسیم

جدہ۔8/اگست (ایجنسی) اضاحی پروجیکٹ کے تحت قربانی کے گوشت کا مقررہ کوٹہ مصر اور فلسطین کے حوالے کیا گیا ہے۔ سبق ویب

سائٹ کے مطابق طے شدہ کوٹے کے حساب سے 30 ہزار جانوروں کا گوشت مصر اور 30 ہزار جانوروں کا گوشت فلسطین کے حصے میں آتا ہے۔ اضاحی پروجیکٹ کی طرف سے مصر میں سعودی عبدالرحمن بن سالم الدہاس نے گوشت حوالے کرنے کی تقریب میں شرکت کی جبکہ اس موقع پر مصری حکومت کے نمائندے محمد رضا اور قاہرہ میں فلسطین کے سفیر دیاب اللوح بھی موجود تھے۔ اس موقع پر سعودی سفیر عبدالرحمن بن سالم الدہاس نے کہا ہے کہ 'سعودی عرب نے قربانی کے گوشت سے فائدہ اٹھانے کے لیے نہ صرف اندرون ملک تقسیم کا انتظام کر رکھا ہے بلکہ دنیا بھر کے 26 ممالک میں بھی گوشت تقسیم ہوتا ہے'۔ واضح رہے سعودی حکومت نے قربانی کے گوشت کو دنیا بھر کے ممالک میں بھی تقسیم کرنے کے لیے 'اضاحی پروجیکٹ' پر کام کر رہی ہے جو برسوں سے حج کے دوران کی گئی قربانی کے گوشت کو مختلف مسلم ممالک کے ضرورت مند لوگوں تک پہنچایا جاتا ہے۔

## انسانی جسم میں سور کے گردے کی کامیاب پیوند کاری، سائنس دانوں کو ملی بڑی کامیابی

بوسٹن۔8فروری (ایجنسی) سائنس دانوں نے سور کے جین میں تبدیلی کر کے اس کے گردے کی انسان میں کامیابی کے ساتھ پیوند کاری (ٹرانسپلانٹیشن) کر دی ہے۔ ابھی مریض پوری طرح سے صحت مند ہے اور اسپتال سے ڈسچارج ہو کر گھر جا چکا ہے۔ اس کامیابی سے ہندوستان سمیت دنیا بھر میں کڈنی فیل ہونے کا سامنا کر رہے لاکھوں مریضوں کے لیے امید کی ایک شمع روشن ہوگئی ہے۔ اب انہیں پیوند کاری کے لیے لمبا انتظار کرنا نہیں پڑے گا۔ ڈاکٹروں نے جنوری مہینے میں سور کے گردے کو 66 سال کے شخص میں کامیابی کے ساتھ ٹرانسپلانٹ کیا ہے۔ یہ گردہ ایسے سور کا ہے جس کے جین میں تبدیلی کی گئی تھی۔ مریض کی کڈنی فیل ہوگئی تھی۔ میساچوسٹس جنرل ہاسپٹال نے جمعہ کو یہ معلومات فراہم کرائی۔ سور کا گردہ لگانے کے لیے ٹیم انڈریوز کی جنوری کے آخر میں سرجری کی گئی تھی اور ان کو ایک ہفتہ کے بعد اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ امریکہ میں سور کے گردہ کی یہ چوتھی پیوند کاری تھی، وہیں یو ایس فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے ذریعہ منظور کیے گئے کلینکل ٹرائل کے تحت سور کے گردہ کی یہ پہلی پیوند کاری تھی۔ کلینکل ٹرائل کے تحت تین کڈنی ٹرانسپلانٹ کیے جانے ہیں۔ اس سے پہلے پیوند کاری کے بعد دو مریضوں کی کم وقت میں ہی موت ہوگئی تھی۔ ان میں سے ایک مریض پیوند کاری سے پہلے سنگین مرض میں مبتلا تھا۔ امریکہ میں ایک لاکھ سے زیادہ افراد اعضا کی پیوند کاری کے لیے ویٹنگ لسٹ میں ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر لوگوں کو گردے کی پیوند کاری کرانی ہے۔ لیکن انسانی اعضا دہندہ کی قلت ہے۔ ٹرانسپلانٹ اعضا کی کمی کو دور کرنے کے لیے کئی بایوٹک کمپنیاں سوروں کے جین میں تبدیلی کر رہی ہیں، تاکہ ان کے اعضا کو انسانی جسم آسانی سے ریجیکٹ نہ کرے۔ نیا کلینکل ٹرائل جین میں بدلاؤ کیے گئے جانوروں کے اعضا پر کیے گئے دو مطالعہ میں سے ایک ہے، جن کو ایک ہفتہ کی شروعات میں ریگولیٹری سے منظوری ملی ہے۔ کلینکل ٹرائل میں بایوٹیک کمپنی ای-جینیسس کے ذریعہ تیار کیے گئے اعضا کا استعمال ہو رہا ہے۔

## کسی ملزم کی بغیر وجہ بتائے گرفتاری بنیادی حقوق کی خلاف ورزی، پولیس کو قانون پر عمل کرنے کی سپریم کورٹ کی نصیحت

نئی دہلی۔8فروری (ذرائع) سپریم کورٹ نے جمعہ کو اپنے ایک تاریخی فیصلے میں کہا ہے کہ کسی بھی ملزم کو گرفتاری کی وجہ بتانا کوئی رسمیات نہیں بلکہ لازمی آئینی ضرورت ہے۔ جسٹس ابھئے ایس اوکا اور جسٹس نوگمئی کاپم کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے کہا ہے کہ پولیس کے ذریعہ حکم پر عمل نہ کرنا آئین کی دفعہ 22 کے تحت بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہوگی۔ جج نے کہا، "گرفتار کیے گئے شخص کو گرفتاری کی بنیاد کے بارے میں اطلاع کرنا رسمی نہیں بلکہ لازمی آئینی ضرورت ہے۔ دفعہ 22 کو آئین کے حصہ 3 میں بنیادی حقوق کے عنوان کے تحت شامل کیا گیا ہے۔ اس طرح گرفتار اور حراست میں لیے گئے شخص کا یہ بنیادی حق ہے کہ اسے جلد سے جلد گرفتاری کی وجہ کے بارے میں مطلع کیا جائے۔" جسٹس این کے سنگھ نے کہا کہ گرفتاری کی بنیاد کے بارے میں صرف گرفتار شخص کو نہیں بلکہ اس کے ذریعہ نامزد دوستوں، رشتہ داروں یا دیگر لوگوں کو بھی بتانا چاہیے تاکہ وہ قانونی عمل کے توسط سے گرفتاری کو چیلنج کر کے اس کی رہائی کو یقینی کر سکیں۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ پنکج بنسل بمقابلہ حکومت ہند کے معاملے میں، اس نے مشورہ دیا تھا کہ گرفتاری کی بنیاد کو مطلع کرنے کا مناسب اور مثالی طریقہ گرفتاری کی بنیاد کو تحریری طور پر فراہم کرنا ہے۔ حالانکہ اس میں کہا گیا ہے کہ گرفتاری کی بنیاد کو تحریری طور سے مطلع کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لیکن اگر تحریری طریقہ پر عمل کیا جاتا ہے تو "غیر-عمل کے بارے میں تنازعہ بالکل بھی پیدا نہیں ہوگا۔"


www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
روزنامہ عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR
سیاسی منظرنامہ
09 فروری 2025ء بروز اتوار

# ٹریک سوٹ پہن کر کمبھ میں ڈبکی

ڈاکٹر سلیم خان

وزیراعظم نریندر مودی نے ایک زمانے میں ڈاکٹر منموہن سنگھ پر بدعنوانی کے حوالے سے طنز کستے ہوئے کہا تھا کہ وہ رین کوٹ پہن کر نہاتے ہیں۔ پچھلے دنوں ٹریک سوٹ پہن کر کمبھ میلے میں ڈبکی لگا کر انہوں نے اپنے قول کو سچ کر دکھایا۔ دہلی پولنگ کے دوران ڈبکی لگا کر مودی جی نے رائے دہندگان کو یقین دلایا کہ اب ان کے سارے پاپ دھل چکے ہیں مگر وہ بھول گئے کہ اس دن ووٹ کی خاطر سنگم اسنان بجائے خود ایک مہا پاپ ہے۔ وزیراعظم کے جھانسے میں کتنے لوگ آئے اس کا شام تک پتہ چل جائے گا۔ یہ ڈبکی بجٹ اجلاس کے دوران لگائی گئی۔ اس کے حوالے سے انہوں نے فرمایا تھا کہ پہلی بار باہر سے چنگاری نہیں آئی اس کی چنداں ضرورت نہیں تھی۔ ان کے دورے سے قبل کمبھ میلے کے اندر تین مرتبہ آگ کے شعلے خیموں کو بھسم کر چکے تھے اور وہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ یہ تپش بجٹ اجلاس کو خاکستر کرنے کے لیے کافی ہے۔

بجٹ سے قبل سپنوں کے سوداگر نے اپنے خطاب میں یقین کے ساتھ کہا کہ 2047 میں جب ملک آزادی کے 100 سال منائے گا، وہ ترقی یافتہ ہو کر رہے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ ۲۲ر سالوں تک یہ ملک ترقی پذیر ہی رہے گا اور مودی جی اسے ترقی یافتہ بنانے کے خواب کو پورا نہیں کرسکیں گے ویسے بھی ’کون جیتا ہے تیری زلف کے سر ہونے تک‘؟ موصوف کی یہ بات صدفیصد درست ہے کہ وہ خواب ملک کے 140 کروڑ باشندوں کی اجتماعی کوششوں سے ہی شرمندۂ تعبیر ہوگا ورنہ سیاستدانوں سے تو خطرہ ہے کہ وہ کہیں اس ترقی پذیر ملک کو پسماندہ نہ بنا دیں کیونکہ انتہاپسند (کرونی) سرمایہ داری میں تو یہی ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی ایک طرف حزب اختلاف کو اپنی بدزبانی سے برگشتہ کر رہے تھے اور دوسری جانب وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کی صدارت میں پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس سے قبل کل جماعتی نشست کا انعقاد ہو رہا تھا۔

کل جماعتی میٹنگ میں حکومت نے اپوزیشن لیڈروں سے یکم فروری کو پیش کیے جانے والے عام بجٹ کی کارروائی میں تعاون کی اپیل کی مگر حزب اختلاف نے واضح کر دیا کہ وہ ملک کے مسائل کو اٹھانے سے دریغ نہیں کرے گا۔ اس طرح یہ اشارہ مل گیا کہ یہ اجلاس بھی ہنگامہ خیز ہوگا۔ گزشتہ اجلاس میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے خلاف مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے توہین آمیز تبصرے پر اپوزیشن نے زوردار احتجاج اور مظاہرہ کرکے مرکزی وزیر داخلہ سے استعفیٰ اور معافی کا مطالبہ کر چکا ہے۔ اس معاملہ میں پارلیمنٹ کے احاطے میں دھکامکی کا مبینہ واقعہ کو اپوزیشن نے گوتم اڈانی اور امیت شاہ سے دھیان ہٹانے کا حربہ قرار دیا تھا۔ اس اجلاس میں پھر سے یہ جن کے بوتل سے باہر آگیا اور کانگریس کے ایوان بالا کے رکن رندیپ سُرجیوال نے اس معاملے کو فوقیت دے کر بحث کروانے کی بات اٹھائی۔

حزبِ اختلاف کی فہرست میں شاہ جی تو پہلے سے موجود تھے مگر اب اس میں کمبھ کے بھگدڑ کا واقعہ زوروشور سے شامل ہوگیا۔ مشترکہ نشست کے بعد کانگریس رہنما پرمود تیواری نے نامہ نگاروں سے کہا کہ اپوزیشن لیڈروں نے فیصلہ کیا ہے وہ کمبھ کا واقعہ، بے روزگاری اور کسانوں کے مسائل اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کل جماعتی اجلاس میں کمبھ کے واقعہ پر بھی گفتگو ہوئی۔ کل جماعتی میٹنگ سے باہر آتے ہوئے تیواری نے مہا کمبھ کی مبینہ سیاست پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مہا کمبھ کے دوران وی آئی پیز کی نقل وحرکت عام آدمی کے لئے مسائل پیدا کر رہی ہے۔ انہوں کے مطابق اجلاس کے دوران بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور کسانوں کے علاوہ لوگوں کے مسائل کو اجاگر کیا جائے گا۔ انڈیا محاذ میں شامل حزب اختلاف کی جماعتوں نے مہا کمبھ میں بدانتظامی کے سبب 30 لوگوں کی موت پر شکوک وشبہات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فوت ہونے والوں اور زخمیوں کی سرکاری گنتی میں مزید شفافیت کی ضرورت ہے۔

کمبھ کے معاملے میں سماجوادی پارٹی سب زیادہ مشتعل ہے۔ اس نے الزام لگایا کہ زیادہ سے زیادہ یاتریوں کو راغب کرنے کے لیے کمبھ کو مہا کمبھ کہا جا رہا ہے۔ ایوانِ پارلیمان میں جانے سے پہلے ہی اکھلیش نے صاف کر دیا کہ وہ مہا کمبھ میں بھگدڑ کا معاملہ اٹھائیں گے۔ اس کے بعد پورے حزب اختلاف نے یہ مطالبہ کرنا شروع کیا تو بجٹ کی پیشکش میں خلل پڑنے لگا۔ اس کے سبب اکھلیش پر لوک سبھا اسپیکر اوم برلا برہم ہوگئے۔ انہوں نے کہہ دیا کہ آگے چل کر ان کو اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع ملے گا، اس لیے بجٹ کی تقریر میں خلل نہ ڈالیں۔ اس نصیحت کا کسی پر اثر نہیں ہوا اور عام بجٹ کی پیشکش کے دوران ہی اپوزیشن نے ہنگامہ شروع کیا اور اس میں اکھلیش یادو پیش پیش تھے۔ اوم برلا نے ایس پی صدر کو بجٹ کی روایت کی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ ایسا کبھی نہیں ہوا اور یہ دھمکی دی کہ انہیں آخری موقع دیا جا رہا ہے لیکن اس کا بھی خاطر خواہ اثر نہیں ہوا یہاں تک کہ حزب اختلاف احتجاجاً باہر چلا گیا۔

اپوزیشن ارکان کا اصرار تھا کہ پریاگ راج مہا کمبھ میں افراتفری کی وجہ سے ہونے والی بھگدڑ پر بحث ہونی چاہئے۔ اس معاملے میں اکھلیش کے تیور بہت تیکھے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ کرانے میں ناکام حکومتی بجٹ کے سبھی اعداد و شمار جھوٹ پر مبنی ہیں۔ پارلیمنٹ کے احاطے میں شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ ہمارے لیے بجٹ سے زیادہ اہم مہا کمبھ میں ہونے والی اموات کے اعداد وشمار کی معلومات ہے۔ وہ بولے ہم بجٹ کے اعداد و شمار کا کیا کریں گے، ہمیں کمبھ کے دوران ہونے والی اموات کی تعداد بتائی جائیں۔ لوگ اب بھی تصویریں اٹھائے اپنے پیاروں کی تلاش میں دربدر بھٹک رہے ہیں۔ حکومت کی 17 گھنٹے والی تاخیر پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے صاف کہا کہ مہا کمبھ میں ہونے والی اموات کے اعداد وشمار غلط ہیں۔ اکھلیش یادو یہ سوالات واجب ہیں کہ مہا کمبھ میں لگے ہزاروں سی سی ٹی وی کیمرے اور ڈرون کے باوجود یوگی حکومت کے پاس اعداد وشمار کیوں نہیں ہیں؟ جو حکومت ہندوؤں کے سب سے بڑے مہا کمبھ کا انعقاد نہیں کر پا رہی ہے وہ دنیا کی معیشت کو کیسے کھڑا کرے گی؟ وہ ترقی یافتہ ہندوستان کی بات کرتے ہیں، کیا ترقی یافتہ ہندوستان میں لوگ نہا بھی نہیں پائیں گے؟

اکھلیش یادو نے شنکراچاریہ اوی مکتیشور آنند سرسوتی کا حوالہ دے کر کہا کہ وہ کھلے عام وزیر اعلیٰ کو جھوٹا کہہ رہے ہیں۔ ان کے مطابق سنت اور شنکراچاریہ سمیت عوام و خواص یہ کہہ رہے ہیں کہ اس سے برا مہا کمبھ نہیں ہوسکتا تھا۔ وہاں لوگوں کی لاشیں پڑی تھیں اور اس وقت حکومت وہاں پھولوں کی پتیاں نچھاور کر رہی تھی۔ اکھلیش نے پوچھا مرنے والوں پر پھول نچھاور کیے گئے یا وی آئی پی زائرین پر پھول برسائے گئے؟ اکھلیش کے تیور سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ بی جے پی سرکار کو کمبھ میلے کے سنگم پر غرقاب کر کے دم لیں گے۔ کمبھ میلے کی یہ بھگدڑ ایوانِ پارلیمان کے علاوہ عدالتِ عظمیٰ میں بھی پہنچ چکی ہے۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ کے اندر ایک مفاد عامہ عرضی (پی آئی ایل) داخل کی گئی ہے۔ مذکورہ بالا عرضی میں تین بنیادی پہلو اٹھائے گئے ہیں۔ پہلا تو یہ کہ ملک بھر سے آنے والے عقیدت مندوں کے لیے تحفظ کے انتظامات کی خاطر واضح رہنمائی حاصل کرنا اور رہنما اصولوں کے نافذ کے متعلق ہدایات کی استدعا کرنا۔ اس کا مطالبہ مذکورہ حادثہ کے لیے ذمہ دار افسروں کے خلاف کارروائی ہے۔ انتظامیہ کی سزا کا حق اس وقت تک ادا نہیں ہوسکتا کہ جب تک اس کے سیاسی آقا کو سزا نہ دی جائے۔

وشال تیواری نامی وکیل کی عرضی میں سبھی ریاستوں کو ہدایات جاری کرنے کی مانگ کی گئی ہے کہ وہ پریاگ راج میں واقع اپنے سہولت مراکز پر عقیدت مندوں کو تحفظ کے انتظامات اور رہنما اصول کے بارے میں بنیادی جانکاری دستیاب کرائیں۔ اس عرضی سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یوگی انتظامیہ ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے عقیدت مندوں کی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکام ہے اس لیے دوسری ریاستوں سے آنے والے والوں کو مسائل کے حل کی خاطر سبھی ریاستی حکومتوں کو ڈاکٹروں اور نرسوں کی چ میڈیکل ٹیم تعینات کرنے کی ہدایت پر بھی زور دیا گیا۔ وہاں پر مختلف زبانوں میں اعلان، رہنما اصول اور سڑکوں کی رہنمائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ خاطی افسروں پر کارروائی کا مطالبہ فوری توجہ کا حامل ہے۔ اس تناظر میں یہ مانگ سب سے اہم ہے کہ اتر پردیش حکومت کو 29 جنوری 2025 کی شب مہا کمبھ میں ہونے والی بھگدڑ پر ایک اسٹیٹس رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی جائے تاکہ حادثے کے لیے ذمہ دار افسروں اور ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی شروع ہوسکے۔ عصرِ حاضر میں تو عدلیہ سے امید نہیں ہے کہ وہ حکومت پر مفاد عامہ پر کوئی سخت اقدام کرے گی اس لیے عدالتِ عظمیٰ نے یہ معاملہ خارج کر کے ہائی کورٹ بھیج دیا۔ اس طرح تیواری جی عدالت سے عدالت کی ڈبکی لگاتے رہے ہیں یہاں تک ادلا کمبھ آجائے گا۔


www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

# ہزاروں تربیت یافتہ جنگجو اور میزائلوں کا انبار

## حزب اللہ کی بقا کا سوال جس کا جواب صرف ایران کے پاس ہے

### ہوگو بچیگا

26 جنوری کے دن ہزاروں بے گھر لبنانی شہریوں نے جنوبی لبنان میں واقع اپنے گھروں کو واپس لوٹنے کی کوشش کی۔ انقلابی موسیقی سنتے، حزب اللہ کا پرچم فخر سے لہراتے، قافلوں میں سفر کرنے والے ان لوگوں کو ایک سال کی جنگ کے بعد واپسی پر پتہ چلا کہ ان کے گھر رہے ہی نہیں تھے۔

انھوں نے اپنے نقصان پر تاسف کا اظہار کیا اور تباہ شدہ عمارات میں حزب اللہ کے سابق سربراہ حسن نصر اللہ کی تصاویر آویزاں کر دیں۔

اس دن اسرائیلی فوجیوں کے انخلا مکمل ہونا تھا جو امریکہ اور فرانس کی ثالثی میں طے پانے والی جنگ بندی کی شرط تھی۔ اس شرط کے تحت حزب اللہ کو جنوبی علاقوں سے ہتھیار اور جنگجو بھی ہٹانا تھے جبکہ ہزاروں لبنانی فوجیوں کی جنوب میں تعیناتی ہونا تھی۔

تاہم اسرائیل کا کہنا ہے کہ لبنان نے معاہدے پر مکمل عملدرآمد نہیں کیا اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اسرائیلی فوج کا انخلا بھی مکمل نہیں ہوا۔ لبنان نے بھی اسرائیل پر کچھ ایسے ہی الزامات لگائے ہیں۔

اور جیسا کہ متوقع تھا، حالات بگڑے۔ چند علاقوں میں اسرائیلی فوجیوں نے گولیاں چلا دیں اور ایک لبنانی فوجی سمیت 24 افراد ہلاک ہوئے۔ تاہم جنوبی لبنان میں دہائیوں سے سب سے بڑی طاقت حزب اللہ کو ایک بار پھر اپنی طاقت کے اظہار کا موقع مل گیا جسے اسرائیل سے جنگ میں بہت نقصان اٹھانا پڑا۔

لیکن بڑا سوال یہ ہے کیا حزب اللہ بطور گروہ لبنان اور مشرق وسطی میں وقوع پذیر ہونے والی تبدیلیوں سے بچ کر زندہ رہ سکے گی؟

### منجمند کرنے کی صلاحیت

گذشتہ دہائیوں میں حزب اللہ نے ایک عسکری، سیاسی اور معاشرتی تحریک کے طور پر لبنان کے سب سے طاقتور گروہ کی حیثیت اختیار کر لی تھی جس نے ایرانی حمایت اور مدد سے لبنانی فوج سے بھی زیادہ عسکری طاقت اور مہارت حاصل کر لی۔

تشدد کا استعمال ہمیشہ ایک راستہ ہوتا تھا۔ دوسری جانب پارلیمان میں موجودگی کی وجہ سے حزب اللہ کے بغیر کوئی اہم ملکی فیصلہ ممکن نہیں ہوتا تھا۔ مختصر طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ حزب اللہ کسی بھی وقت ملک کو منجمند کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتی تھی اور کئی بار اس نے کیا بھی۔

تازہ ترین تنازع اکتوبر 2023 میں اس وقت شروع ہوا جب حزب اللہ نے غزہ میں اسرائیلی جنگ کے جواب میں ایک دوسرا محاذ کھول دیا۔ گذشتہ ستمبر میں کشیدگی اس وقت بڑھی جب اسرائیل نے ناقابل یقین حد تک حزب اللہ کے اندر گھس کر پہلے پیجر دھماکوں میں گروہ کے اراکین کی ہلاکت کی منصوبہ بندی کو عملی جامہ پہنایا اور اس کے بعد والکی ٹاکیز بھی اسی طرح استعمال ہوئیں۔

دوسری جانب فضائی حملوں اور جنوبی لبنان پر زمینی حملے میں عام شہریوں سمیت چار ہزار افراد ہلاک ہوئے اور خصوصی طور پر حزب اللہ کی حمایت کرنے والے علاقوں میں بہت جانی اور مالی نقصان کے علاوہ حزب اللہ کو بھی بھاری چوٹ پہنچی۔

بہت سے رہنما قتل ہوئے، حسن نصر اللہ سمیت، جو تین دہائیوں سے حزب اللہ کا چہرہ تھے۔ ان کے جانشین نعیم قاسم، جو حسن نصر اللہ جتنے با اختیار نہیں، نے تسلیم کیا ہے کہ ان کو 'تکلیف دہ' نقصانات پہنچے ہیں۔

نومبر میں جنگ بندی کا اعلان ایک طرح سے حزب اللہ کی جانب سے ہتھیار پھینکنے کے برابر تھا جسے امریکہ، برطانیہ سمیت بہت سے ممالک میں دہشت گرد گروہ سمجھا جاتا ہے۔

گذشتہ ماہ نئی حقیقت کا ادراک اس وقت ہوا جب لبنان کی پارلیمنٹ نے سابق آرمی چیف جوزف اون کو نیا صدر منتخب کر لیا جن کی حمایت امریکہ میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہ انتخاب دو سال تک ایک بحران کے بعد ہوا جس کی وجہ حزب اللہ بتائی جاتی ہے۔ تاہم کمزور حزب اللہ اس بار اس عمل کو ماضی کی طرح روک نہیں سکی۔

ایسی ہی ایک اور پیش رفت نئے صدر کی جانب سے نواف سلام کی بطور وزیر اعظم تعیناتی تھی جو بین الاقوامی عدالت انصاف کے صدر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ ان کو حزب اللہ کا حامی نہیں سمجھا جاتا۔

فی الحال حزب اللہ کی توجہ اور ترجیح اس کی اپنی بنیاد ہے۔ حزب اللہ نے اپنے لوگوں کو بتا رکھا ہے کہ جنگ میں ناکامی حقیقت میں اس کی فتح ہے لیکن لبنان میں اکثریت جانتی ہے کہ سچائی مختلف ہے۔ آبادیاں تباہ ہو چکی ہیں اور عالمی بینک کے مطابق عمارات کو پہنچنے والے نقصان کا تخمینہ تین ارب ڈالر سے زیادہ کا لگایا گیا ہے۔

تباہ حال معیشت کے ساتھ لبنان میں کوئی نہیں جانتا کہ مدد کہاں سے آئے گی کیونکہ بین الاقوامی امداد کو حکومت کی جانب سے حزب اللہ کی طاقت کو لگام دینے کے اقدامات سے مشروط کر دیا گیا ہے۔

حزب اللہ نے 2006 کی جنگ کے بعد کی طرح بہت سے لوگوں کی مالی امداد کی ہے تاہم اشارے مل رہے ہیں کہ حزب اللہ سے لوگوں کی امیدیں دم توڑ رہی ہیں۔

نکولس بلینڈفورڈ 'واریئرز آف گاڈ : انسائیڈ حزب اللہ سٹرگل اگینسٹ اسرائیل' کے مصنف ہیں۔

ان کا کہنا ہے کہ 'چھ ماہ بعد بھی لوگ خیموں یا اپنے مکانات کے کھنڈرات میں رہ رہے ہوئے تو شاید وہ جنگ کے لیے اسرائیل یا لبنانی حکومت کے بجائے حزب اللہ کو مورد الزام ٹھہرانا شروع کر دیں۔ ایسی صورت حال میں حزب اللہ کے خلاف کارروائی ہو سکتی ہے۔'

تاہم حزب اللہ کے خلاف کارروائی خطرات سے بھرپور ہوگی۔

26 جنوری کے دن جنوب کی جانب لوٹنے کی کوشش کے چند گھنٹوں کے بعد موٹر سائیکل سوار نوجوان حزب اللہ کے پرچم لہراتے ہوئے اور ہارن بجاتے ہوئے ان علاقوں سے گزرے جہاں اہل تشیع آباد نہیں تو چند مقامی افراد سے ان کی مدبھیڑ ہوئی کیوں کہ ان قافلوں کو اشتعال انگیز حرکت کے طور پر دیکھا گیا۔

نکولس کہتے ہیں کہ 'حزب اللہ کی عسکری طاقت کی وجہ سے یہ گروہ تشدد کی ڈھکی چھپی دھمکی استعمال کرتا تھا کہ اگر انھیں دیوار سے لگانے کی کوشش کی گئی تو وہ بہت سخت جواب دیں گے۔'

ایک مغربی سفارت کار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر مجھے بتایا کہ 'ہم لبنان کی اپوزیشن اور دیگر ممالک میں لوگوں کو بتا رہے ہیں کہ حزب اللہ کو دیوار سے لگانے کی کوشش کا الٹا اثر ہو سکتا ہے اور تشدد کا خطرہ ممکن ہے۔'

تاہم لبنان میں ایک نیا باب لکھا جا رہا ہے جہاں کرپشن اور حکومتی مسائل سمیت تشدد کی نہ ختم ہونے والی لہر سے لوگ تھک چکے ہیں۔ یہ مسائل کا ایسا انبار ہے جس کی وجہ سے ریاست غیر فعال ہو چکی ہے۔

پارلیمنٹ سے اپنے پہلے خطاب میں نئے صدر نے اصلاحات لانے کا وعدہ کیا جن کے بغیر ملک کو بچانا مشکل ہوگا۔ انھوں نے حکومتی اداروں کی تعمیر نو، معیشت کی بحالی اور فوج کو ملک کی واحد مسلح طاقت بنانے کا وعدہ بھی کیا۔ انھوں نے حزب اللہ کا نام تو نہیں لیا لیکن ان کا اشارہ اسی کی جانب تھا۔ پارلیمان میں تالیوں کی گونج کے بیچ حزب اللہ کے اراکین خاموش بیٹھے رہے۔

### خطے کا مسئلہ

لیکن حزب اللہ کی عسکری طاقت کے مستقبل کا فیصلہ شاید لبنان سے بہت دور ایران کے دارالحکومت میں ہوگا جہاں سے دہائیوں تک اسلحے اور پیسے کی مدد سے مزاحمت کے محور نامی علاقائی اتحاد کی پرورش کی گئی اور اسرائیل کا آتشیں گھیراؤ قائم کیا گیا۔

اس اتحاد کا ایک اہم کھلاڑی حزب اللہ ہے جس کے پاس ہزاروں تربیت یافتہ جنگجو اور میزائلوں کا انبار موجود ہے۔ اس گروہ نے ایرانی جوہری تنصیبات پر اسرائیل کے ممکنہ حملے کے خلاف ایک طاقت کے طور پر کام کیا ہے۔

لیکن وہ طاقت اب بکھر چکی ہے اور اگر ایران چاہے بھی تو اس طاقت کو بحال کرنا آسان نہ ہوگا۔

شام میں بشار الاسد کی حکومت کے گر جانے کے بعد، جس کی ایک وجہ حزب اللہ کو پہنچنے والی چوٹ بھی تھی، تہران کا وہ زمینی رابطہ منقطع ہو چکا ہے جس سے حزب اللہ تک اسلحہ اور پیسہ پہنچایا جاتا تھا۔

اسرائیل، جس نے حزب اللہ کے خلاف وسیع پیمانے پر خفیہ اطلاعات اکٹھی کی ہیں، کے مطابق وہ حزب اللہ کو نشانہ بناتا رہے گا تاکہ یہ دوبارہ پہلے جیسی طاقت حاصل نہ کر سکے۔

بلینفورڈ نے مجھے بتایا کہ 'حزب اللہ کے بارے میں بنیادی سوالوں کے جواب ایران ہی دے سکتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ ایران یا حزب اللہ کچھ مختلف سوچیں، غیر مسلح ہونے کے بارے میں اور صرف ایک سیاسی اور سماجی تحریک کی شکل میں برقرار رہیں۔ لیکن یہ حزب اللہ کا نہیں، ایران کا فیصلہ ہوگا۔'

حزب اللہ کے اندرونی معاملات سے واقفیت رکھنے والے ذرائع سے جب میں نے سوال کیا کہ کیا ایسا ممکن ہو سکتا ہے تو بتایا گیا کہ 'یہ ایک بڑے علاقائی حل کا حصہ ضرور ہو سکتا ہے۔' یہ بظاہر ایک اشارہ ہے کہ ایران اپنے جوہری پروگرام پر مغرب سے معاہدہ کرنے کا خواہش مند ہے۔

ذرائع کے مطابق 'اسلحہ مکمل طور پر چھوڑنے اور ریاست کے اندر ضابطوں میں رہتے ہوئے ان کے استعمال میں فرق ہے اور ایسا بھی ممکن ہے۔'

لبنان کے نئے رہنماؤں پر جلد از جلد کچھ کرنے کا دباؤ ہے۔ بیرونی اتحادی مشرق وسطی میں طاقت کی نئی بساط کو ایک موقع کے طور پر دیکھ رہے ہیں جس میں ایران کو مزید کمزور کیا جا سکتا ہے جبکہ لبنان میں استحکام کے لیے لوگ پریشان ہیں۔

لوگ اب اس بات کو پسند نہیں کرتے جب یہ کہا جاتا ہے کہ تباہی کے باوجود انھوں نے زندگی کو رواں دواں رکھا ہوا ہے۔ بیروت کے مسیحی علاقے میں ایک رہائشی نے گزشتہ سال مجھ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'ہم ایک عام سے ملک میں رہنا چاہتے ہیں۔'

شاید اتنی مشکل دیکھنے کے بعد حزب اللہ کے حامی بھی اب یہ سوال اٹھائیں کہ اس گروہ کا مستقبل میں کیا کردار ہونا چاہیے۔ حزب اللہ شاید جنگ سے پہلے والی تنظیم کبھی نہ بن پائے۔ اسے غیر مسلح کرنا اب ماضی کی طرح ایک ایسا معاملہ نہیں جس کے بارے میں سوچنا بھی محال ہوا کرتا تھا۔


www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com